سیفِ مرتضویہ

مُصنّفہ

ملک الشعراء رئیس المصنّفین رہبرِ کامل عارف باللہ
سیّد حافظ غلام مرتضیٰ شاہ صاحب

CamScanner

سیفِ مرتضویہ

مصنفہ

ملک الشعراء رئیس المصنفین رہبرِ کامل عارف باللہ
سید حافظ غلام مرتضیٰ شاہ صاحب

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

طابع ــــــــــــ وشو ودیالہ پریس الہ آباد

مقامی ایجنٹ ــــــــــــ مکتبہ الہلال الہ آباد

مصنف ــــــــــــ سید حافظ غلام مرتضیٰ شاہ

نام کتاب ــــــــــــ سیف مرتضویہ بر گردن رافضی و شیعہ

ــــ تعداد ــــ

پہلی بار	جنوری ۱۹۴۵ء	ایک ہزار
دوسری بار	مارچ ۱۹۴۷ء	ایک ہزار
تیسری بار	جون ۱۹۶۸ء	دو ہزار

قیمت :- ایک روپیہ

ناشر و سرپرست :- مولوی محمد احمد شاہ گنج

دیباچہ طبع اوّل

کتابِ ہذا لکھنے کی وجہ تو میں نے کتاب کی ابتدا میں ہی منظوم طریقے سے بیان کر دی ہے لیکن شروع میں شیعہ مذہب کے متعلق میرے مشاہدات صرف علاقہ جھنگ تک ہی محدود تھے۔ بدقسمتی کے روپ میں خوش قسمتی یہ ہوئی کہ کافی عرصہ سے قرب و جوار میں کوئی پبلشر مذہبی رواداری کے نام پر یا حکومت کے خوف کی وجہ سے چھاپنے کا روادار نہ ہوا۔ اس سلسلے میں مجھے دور دراز کا سفر کرنا پڑا اور یوں میرا شیعہ مذہب کے متعلق مطالعہ اور مشاہدہ بھی وسیع ہوتا گیا اور کتاب کی نوک پلک بھی درست ہوتی رہی۔

آخر کار میری ملاقات مولوی محمد احمد صاحب سے ہوئی جنہوں نے نہ صرف میری حوصلہ افزائی کی بلکہ کتاب شائع کرنے کی ذمہ داری بھی سنبھال لی۔ یوں اس کا پہلا ایڈیشن جنوری ۱۹۷۵ء میں زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر بالائے بام آنے کے قابل ہوا۔

میں نے طبائع نازک اور معاشرتی مجبوریوں کے پیش نظر چند نہایت مکروہ شیعہ رسوم کو مجبوراً کم کر کے یا اشاروں میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ حقائق کو غیر جذباتی ہو کر بیان کیا ہے تاہم کہیں کہیں حقیقت نے تلخی کا روپ دھار لیا ہے جس کے لیے پیشگی معذرت خواہ ہوں۔ میں اس کتاب میں لکھے ہوئے ایک ایک حرف کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے بوقتِ ضرورت کسی بھی دُنیاوی عدالت میں پیش ہونے کے لیے تیار ہوں۔ خدا کرے میری کتاب کسی انگریزی عدالت میں پیش ہو جائے اور میں اپنی زندگی میں اس کا دفاع کر کے کچھ ان کہی باتوں سے بھی پردہ اٹھا سکوں۔

شیعوں نے حضرت علیؓ اور حضرت حسینؓ اور دیگر اہلِ بیت کی شخصیات کو اتنا مسخ کر کے رکھ دیا ہے کہ توبہ ہی بھلی۔ اس لیے میں عام گفتگو میں ان بزرگ شخصیات کے احترام اور حقیقتِ حال کی وضاحت کے لیے "سُنّیوں کے حضرت علیؓ اور شیعوں کے حضرت علیؓ" جیسے الفاظ استعمال کرتا ہوں اور اپنے سُنّی بھائیوں کو بھی ان الفاظ کے استعمال کی تلقین کرتا ہوں۔

CamScanner

خدا کرے میری اس کوشش سے جھوٹ کے پردے چاک ہوں اور سچ کا بول بالا ہو۔ اگر کوئی شیعہ اسے پڑھ کر مجھ سے مناظرہ کرنا چاہے تو میں حاضر ہوں اور اگر کوئی شیعہ اسے پڑھ کر راہِ راست پر آجائے تو میں اسے اپنی آخرت کا سرمایہ سمجھوں گا۔

خدا میری اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین!

سید حافظ غلام مرتضیٰ شاہ
جھنگ

جنوری ۱۹۷۵ء

دیباچہ طبع دوم

طبع اوّل تقریباً ناپید ہو چکا ہے اور دوستوں کے اصرار کے باوجود دوسرا نکالنے کے ارادے کو بوجوہ عملی جامہ نہیں پہنا سکا - اس دوران یہ بھی انتظار کرتا رہا کہ کوئی شیعہ عدالت تک لے جائے مگر ؏

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

دوستوں کی طرف سے بیشمار خطوط موصول ہوئے جن میں بے انتہا حوصلہ افزائی کے علاوہ چند نصیحتیں کچھ مشورے اور تھوڑی بہت ڈانٹ بھی شامل تھی - اس پس منظر میں رسالے پر نظر ثانی کی گئی اور کئی جگہ پر ترمیم و اضافہ کیا گیا - احباب سے گزارش ہے کہ اس ایڈیشن کو بھی تنقیدی نظر سے پڑھیں اور مجھے میری خامیوں سے آگاہ کریں -

زیرِ نظر رسالے میں "شیعوں کی کہانی" کے تحت شیعوں کی مختلف کتابوں سے شیعوں کے متعلق ان کے آئمہ کی آراء کو بھی شامل کیا جا رہا ہے - اسی طرح غنیۃ الطالبین سے بھی اقتباس شامل کیا گیا ہے جس میں حضرت پیرانِ پیر غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے شیعوں پر سیر حاصل تبصرہ کیا ہے - اُمید ہے میری یہ کاوش اربابِ نظر کو پسند آئے گی اور میرے ناقدین کی آنکھیں کھول دے گی -

خدا شیعہ حضرات کو بھی اس کتاب سے ہدایت حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے -

سیّد حافظ غلام مرتضیٰ شاہ - جھنگ

مارچ ۱۹۸۷ء

شیعہ کی کہانی

آئمہ کی زبانی

حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہٗ

اقتباس از نہج البلاغہ، مطبوعہ مصر۔ قسم اول

۱۔ صفحہ ،، ۱۔ شیعوں سے مخاطب ہو کر حضرت علیؓ خطبہ فرماتے ہیں۔

"اللہ کی قسم دل کو مردہ کر دیتا ہے اور رنج پیدا کر دیتا ہے۔ ان لوگوں کا باطل پر متفق ہونا اور تمہارا اپنے حق سے متفرق ہونا۔ پس تمہارے لیے برائی اور رنج ہو تم تو نشانہ بن گئے کہ تم پر چھاپہ مارا جاتا ہے تو تم نہیں مارتے تم پر جہاد کیا جاتا ہے اور تم نہیں کرتے۔ خدا کی نافرمانی کی جاتی ہے اور تم خوش ہوتے ہو۔ جب میں گرمیوں کے دنوں میں تم کو ان کی طرف چلنے کا حکم دیتا ہوں تو کہتے ہو کہ گرمی کی شدت ہے۔ ہم کو مہلت دیجئے کہ گرمی نکل جائے اور جب میں جاڑوں کے دنوں میں چلنے کا حکم دیتا ہوں تو کہتے ہو کہ سردی کی شدت ہے مہلت دیجئے کہ سردی چلی جائے۔ جب تم اس طرح گرمی اور سردی سے بھاگتے ہو تو خدا کی قسم تم تلوار سے زیادہ بھاگو گے۔ اے مردوں کے ہمشکل نامردو! لڑکوں کی سی سمجھ رکھنے والو! عورتوں کی ایسی عقل والو! کاش میں تمہیں نہ دیکھتا ہوتا اور نہ پہچانتا ہوتا۔ یہ پہچاننا ایسا ہے کہ خدا کی قسم اس سے پشیمانی حاصل ہوئی اور رنج لاحق ہوا۔ خدا تم کو غارت کرے۔ تم لوگوں نے میرا دل پیپ سے بھر دیا اور میرا سینہ غم سے لبریز کر دیا۔ تم لوگوں نے مجھے غم کے گھونٹ سانس لے لے کر پلائے اور نافرمانی کر کے اور ساتھ نہ دے کر میری رائے کو خراب کر دیا۔ یہاں تک کہ قریش کے لوگ کہتے ہیں کہ ابن ابی طالب بہادر تو ہے لیکن اسے لڑائی (کے فن) کا علم نہیں۔"

۲- صفحہ ۲۰۴ - حضرت علیؓ شیعوں سے یوں مخاطب ہوتے ہیں،

"کاش معاویہ مجھ سے تمہارا تبادلہ کر لیں۔ جیسے اشرفیاں روپے سے بدلی جاتی ہیں۔ مجھ سے وہ دس آدمی تم میں سے لے لیں اور اپنا ایک آدمی مجھے دیدیں۔ اے اہل کوفہ میں تمہاری وجہ سے تین چیزوں اور دو چیزوں میں مبتلا ہو گیا ہوں (تین چیزیں یہ ہیں) درست کانوں والے بہرے ٹھیک باتوں کے قابل گونگے اور درست آنکھوں والے اندھے (دو چیزیں یہ ہیں) جو لڑائی کے وقت سچے دوست نہیں ہیں اور بلا کے وقت بھروسے کے لائق نہیں ہیں۔ اے مثل اونٹوں کے جن کے چرواہے غائب ہوں کہ ایک طرف سے جمع کئے جائیں تو دوسری طرف نکل جائیں۔ اللہ کی قسم میں تمہاری طرف یہ خیال کرتا ہوں کہ اگر لڑائی تیز ہو جاتے اور شدت آجائے تو تم ابن ابی طالب سے اس طرح پھٹ جاؤ گے جس طرح عورت کی شرم گاہ پھٹ جاتی ہے"۔

۳- غرضیکہ شیعوں کی معتبر کتابوں میں حضرت علیؓ کے ساتھ شیعوں کی بے وفائی اور بدسلوکی کے واقعات خود حضرت علیؓ کی زبانِ مبارک سے اس قدر منقول ہے کہ اگر سب یک جا کئے جائیں تو ایک ضخیم کتاب بن جائے۔ ہم نے اوپر صرف نہج البلاغہ (جس کی حیثیت شیعوں میں مصحف مقدس کی سی ہے) صرف دو ہی اقتباسات پیش کئے ہیں جو کہ ہماری کتاب کے نام اور اس میں بیان کردہ حقائق کی تائید کے لیے کافی ہیں۔

از حضرت امام حسنؓ

شیعہ کتاب احتجاج طبرسی مطبوعہ صفحہ ۱۴۸

زید بن وہب جہنی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں:-

"جب امام حسنؓ کو مدائن میں نیزہ مارا گیا تو میں ان کے پاس گیا اس وقت ان کے زخم کو بہت تکلیف تھی۔ میں نے کہا اے فرزندِ رسولؐ آپ کی کیا رائے ہے لوگ متحیر ہو رہے ہیں۔ (معاویہؓ سے صلح کرنے پر) امام نے کہا، اللہ کی قسم میں معاویہؓ کو اپنے لیے ان لوگوں سے بہتر سمجھتا ہوں جو اپنے کو میرا شیعہ کہتے ہیں انہوں نے میرے قتل کا ارادہ کیا۔ میرا اسباب لوٹ لیا اور میرا مال لے لیا۔ اللہ کی قسم میں معاویہؓ سے کوئی معاہدہ کر لوں جس سے میری جان اور میرے متعلقین کی حفاظت ہو جائے۔ یہ بہتر ہے اس سے کہ شیعہ مجھے قتل کر دیں اور میرے متعلقین ضائع جائیں، واللہ اگر میں معاویہ سے لڑتا تو شیعہ میری گردن پکڑ کر مجھے معاویہؓ کے

حوالے کر دیتے ۔ واللہ عزت کے ساتھ معاویہ سے صلح کرنا اس سے بہتر ہے کہ وہ مجھے گرفتار کرکے قتل کر دیں یا احسان رکھ کر آزاد کر دیں ۔ یہ احسان بنی ہاشم پر ان کا قیامت تک رہے گا اور معاویہ برابر اس احسان کا اظہار ہمارے زندہ اور مردہ پر کرتے رہیں گے ۔

از حضرت امام حسین رضی اللہ عنہٗ

شیعہ کتاب ناسخ التواریخ صفحہ ۳۳۵

خرابی ہو تو اے اہلِ کوفہ (تمام کوفی شیعہ تھے) کیا تم اپنے خطوں اور وعدوں کو بھول گئے جس پر خدا کو درمیان دے کر لکھا تھا کہ اہل بیت آئیں ہم ان کی نصرت اور متابعت میں اپنی جانیں قربان کر دیں گے ۔ تم پر افسوس ہے کہ جب وہ (اہل بیت) آئے تو ان کو ابنِ زیاد کے حوالے کئے دیتے ہو اور ان پہ دریائے فرات کا پانی بند کرتے ہو ۔ واقعی تم لوگ رسولؐ کے بدترین اخلاف ہو کہ ان کی ذریت طاہرہ کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہو ۔ خدا قیامت میں تم کو سیراب نہ کرے ۔

از حضرت امام زین العابدین رضؓ

شیعہ کتاب احتجاج طبرسی صفحہ ۱۵۷

امام زین العابدینؒ کو امام حسینؓ کے قتل کے بعد شیعوں نے فریب دینا چاہا مگر انہوں نے ان کی کوئی بات نہیں سُنی ۔ خدا نے ان کو بچا لیا ۔ شیعہ کتاب احتجاج طبرسی صفحہ ۱۵۷ میں ہے کہ جب شیعوں نے ان سے اپنی اطاعت و جاں نثاری کا اظہار کیا تو انہوں نے فرمایا ۔

" ہیہات ، ہیہات اے غدارو ! مکارو ! تمہاری مرادیں نہ پوری ہوں ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ مجھے بھی فریب دو ۔ جیسے تم نے میرے باپ دادا کو اس سے قبل فریب دیا ؟ ہرگز نہیں قسم ہے گردش والے آسمان کے رب کی ابھی تک میرے والد کی شہادت کا زخم مندمل نہیں ہوا "

از حضرت امام محمد باقرؒ

شیعہ کتاب جلاء العیون صفحہ ۳۲۶

حضرت نے شیعوں کے متعلق بات کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے :-

" امیرالمومنینؓ سے بیعت کی اور پھر ان سے بیعت شکستہ کی اور ان پر شمشیر کھینچی اور امیرالمومنینؓ ہمیشہ ان سے بمقام مجادلہ اور محاربہ تھے اور ان سے آزار و مشقت پاتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کو شہید کیا اور پھر ان کے فرزند امام حسنؓ سے بیعت کی اور بیعت کے بعد ان سے بدعہدی کی اور مکر کیا اور چاہا کہ ان کو دشمن کے حوالے کر دیں اور اہل عراق ان کے سامنے کھڑے ہو گئے اور ان کے پہلو میں خنجر مارا اور ان کا خیمہ لوٹ لیا۔ یہاں تک کہ آپ کی لونڈیوں کے پاؤں سے خلخال (پازیب) تک اتار لیے اور آپ کو پریشان کر دیا۔ حتیٰ کہ آپؓ نے معاویہؓ سے صلح کر لی اور اپنے اہل بیت کی جانوں کی حفاظت کر لی۔ اہل بیت ان کے بہت تھوڑے تھے۔ پھر بیس ہزار اہل عراق نے امام حسینؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اور جن لوگوں نے ان کی بیعت کی تھی۔ انہوں نے ان پر تلوار چلائی۔ اور ابھی آنحضرت کی بیعت ان کی گردنوں میں تھی کہ آپ کو شہید کر دیا۔"

شیعوں کا ذکر

از

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

شیعوں کے کئی نام ہیں۔ ان میں سے بعض کو شیعہ اور بعض کو رافضی کہتے ہیں اور بعض کو غالیہ اور بعض کو طیارہ۔ ان کو شیعہ تو اسی واسطے کہتے ہیں کہ یہ حضرت علیؓ کے پیرو ہیں اور باقی سب خلیفوں پر حضرت علیؓ کو فضیلت دیتے ہیں تو انہیں رافضی اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ اکثر اصحابوں کو نہیں مانتے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی خلافت کو تسلیم نہیں کرتے اور زید بن علیؓ کو ترک کرتے ہیں۔ جب زید نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی خلافت کو منظور کیا اور ان کو امام مان لیا۔ زید نے کہا کہ مجھ کو جن لوگوں نے چھوڑ دیا ہے (رفضنا) ان کا نام رافضی رکھا گیا اور بعض یہ فرق کرتے ہیں کہ شیعہ تو وہ ہے جو عثمانؓ کو حضرت علیؓ پر بزرگی نہیں دیتا اور جو علیؓ کو عثمانؓ سے افضل جانتا ہے وہ رافضی ہے اور ان میں سے ایک گروہ قطعیہ کہلاتا ہے جو موسیٰ بن جعفر کی موت کے وقت الگ ہو گئے تھے اور فرقہ غالیہ وہ ہے جس کے لوگ حضرت علیؓ کی شان میں بہت مبالغہ کرتے ہیں اور خدا اور پیغمبرؐ کی جو صفتیں ہیں حضرت علیؓ کو ان سے موصوف کرتے ہیں اور جن لوگوں نے اس گروہ کے عقائد کی کتابوں کو تصنیف کیا ہے ان کے نام یہ ہیں۔ ہشام بن حکم علی بن منصور۔ ابوالاحرص۔ حسین بن سعید۔ فضل بن شاذان۔ ابوعیسیٰ وراق۔ ابن راوندی اور یہ اکثر لوگ ان شہروں میں رہتے ہیں۔ قسم اور قاشان۔ ملا دادریس اور کوفہ

رافضیوں کے سب گروہوں اور فرقوں کا اس پر اتفاق ہے کہ امامت کا ثبوت عقل سے ہے

حالانکہ امامت نص سے ثابت ہے اور جس قدر امام ہیں وہ تمام آفتوں اور غلطیوں سے پاک ہیں اور سہو اور خطا سے بچے ہوئے ہیں۔ اور جب اعلیٰ درجہ کا آدمی موجود ہو تو اس کے ہوتے ہوئے ادنیٰ درجے کے آدمی کو امام بنانے سے انکار کرتے ہیں۔ جیساکہ اماموں کے ذکر میں اوپر بھی بیان ہو چکا ہے اور بالاتفاق حضرت علیؓ کو تمام باقی اصحابوں پر بزرگی دیتے ہیں اور ان لوگوں کا یہ دعوےٰ ہے کہ پیغمبر صلعم نے اس سے آگاہ کیا ہے کہ میرے بعد حضرت علیؓ میرے خلیفہ ہوں گے اور ابو بکرؓ اور عمرؓ اور دوسرے اصحابوں سے بیزار ہونا مگر بعض کو قبول بھی کرتے ہیں سو اس کے جو فقہ زید کی یہ حکایت بیان کی گئی ہے اور اس بات پر بھی ان کا اتفاق ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت کا حق حضرت علیؓ کا تھا لیکن بعد میں ایسا نہیں کیا۔ اس واسطے سب لوگ مرتد ہو گئے ہیں مگر چھ آدمیوں کو ان میں شامل نہیں کرتے۔ ان میں سے چار تو یہ ہیں :۔ علی ۔عمار۔ مقداد بن ۔اسود ۔سلمان فارسی۔ دو ان کے سوا اور ہیں اور اس فرقہ کا یہ قول بھی ہے کہ جب امام کو کوئی خوف ہو تو اس کے واسطے یہ کہہ دینا جائز ہے کہ میں امام نہیں۔ اس گروہ کا اعتقاد ہے کہ کسی چیز کے ظاہر ہونے سے پہلے خداوند تعالےٰ اس کو نہیں جانتا اور ان کا یہ مقولہ ہے کہ حساب کے دن سے پہلے مردے دنیا میں واپس آجائیں گے مگر غالیہ گروہ کے لوگوں کو اس سے اتفاق نہیں۔ ان کا یہ قول ہے کہ کوئی قیامت نہیں اور نہ ہی حساب کتاب ہو گا اور ان کا یہ عقیدہ ہے کہ امام صاحب کو ایسا علم ہوتا ہے کہ جو چیز پچھلے زمانہ میں ہو چکی ہے اور آئندہ ہونے والی ہوتی ہے، چاہے دنیا کے متعلق ہو اور چاہے دین کے متعلق ہر ایک کو جانتا ہے۔ یہاں تک کہ سطح زمین پر جس قدر ٹھیکریاں اور مینہ کے قطرے پڑتے ہیں ان کی تعداد بھی اس کو معلوم ہوتی ہے اور درختوں کے جتنے پتے ہیں ان کے شمار سے بھی واقف ہے اور اماموں نے اپنے اپنے معجزے بھی دکھلائے جیسے کہ نبیوں علیہم السلام نے معجزے دکھلائے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگوں کا یہ مقولہ ہے جس نے حضرت علیؓ سے لڑائی کی ہے وہ کافر ہے اور اسی قسم کی اور بھی بہت سی باتیں کرتے ہیں مگر فرقہ غالیہ کا عقیدہ ہے کہ جتنے پیغمبر ہوئے ہیں ان سب سے حضرت علیؓ بہتر و افضل ہیں اور دوسرے اصحابوں کی مانند زمین میں دفن نہیں کئے گئے بلکہ وہ بادلوں میں ہیں اور وہاں سے ہی اپنے دشمنوں کے ساتھ لڑائی کریں گے اور جب اخیر زمانہ آئے گا تو اس وقت زمین پر اُتر آئیں گے اور اپنے تمام دُشمنوں کو اور ان لوگوں کو

CamScanner

جو آپ سے بغض رکھتے تھے سب کو قتل کر ڈالیں گے۔ حضرت علیؓ اور باقی جس قدر معصوم امام گزرے ہیں وہ مرے نہیں یہ لوگ قیامت زندہ رہیں گے کیونکہ موت ان کے پاس آ ہی نہیں سکتی اور ان کا دعوے ہے کہ حضرت علیؓ ہی پیغمبر ہیں صرف اتنی بات رہ گئی کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ان پہ وحی نازل کرنا بھول گئے ہیں اور ان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ علیؓ خدا ہیں۔ ان پر خدا کی اور تمام فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت تا قیامت رہے۔ خدا ان کا نام و نشان اس جہاں سے مٹا ڈالے اور ان کی سبزیوں کو زمین سے دور کر دے اور ان میں سے زمین پر پھرنے والا کوئی باقی نہ رہے کیونکہ یہ لوگ اپنے غلو میں بہت بڑھ گئے ہیں۔ کفر پر خوب جم گئے ہیں۔ اسلام کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔

اقتباس:۔ غنیۃ الطالبین اردو صفحہ ۱۶۰ - ۱۶۱ اور ۱۶۲

تقریظ

از قلم مولینا مولوی حکیم قطب الدین صاحب جھنگوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدا و مصلیاط

مذاہب باطلہ میں سے جیسے شیعہ مذہب باطل اور بے بنیاد ہونے میں اپنی نظیر آپ ہے اسی طرح یہ رسالہ "سیف مرتضویہ" مذہب شیعہ کی تردید اور اہل مذہب کی تضحیک میں نسخہ منتخب اور لاجواب ہے۔ میں نے اس کے چیدہ چیدہ مقامات کا بغور مطالعہ کیا ہے جیسے اس کے مصنف اخلاق حمیدہ سے متخلق اور اصافِ سنجیدہ سے متصف اور موصوف ہیں کہ سید ہیں اور نجیب الاصل سید ہیں اور حقیقی معنوں میں سید ہیں ۔ عابد، زاہد اور خدا رسیدہ ولی ہیں ۔ سرکردہ اولیاء حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی قدس سرہٗ کے چہیتے خلیفہ ہیں ۔ عالم باعمل، شاعر بے بدل حنفی اور پکے اہلِ سنت والجماعت ہیں۔ اعدائے مذہب اور مخالفین اسلام خصوصاً مرتد رافضیوں اور شیعوں کے دلی دشمن ہیں۔ نہ صرف دشمن بلکہ آپ نے اپنی زندگی کا معتدبہ حصہ شیعہ مذہب کی تردید میں وقف کر رکھا تھا۔ باوجود رئیس اور رئیسوں کے پیر و مرشد ہونے کے سادگی اور میانہ روی، توسط حالی آپ کے مزاج متعالی میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی ۔ غیور اس غضب کے تھے کہ اپنے ایک ہونہار نوجوان خوبصورت بانکے بیٹے کو اپنی مسند اور جائیداد منقولہ غیر منقولہ دونوں سے صرف اس لیے محروم کر دیا کہ وہ بدمست یزیدیوں، ملنگوں، رافضیوں، اہل بیت کے مخاصمین شیعوں سے اختلاط و آمیزش اور نشست و برخاست

رکھتا ہے۔ تو جیسے آپ نرالے اور عجوبہ زبان انسان ہیں۔ ٹھیک اسی طرح آپ کی یہ کتاب بھی دلچسپی کے تمام شعبوں اور میلان طبعی کے تمام اسباب کو گھیرے ہوئے ہے۔ لفظی اور معنوی خوبیوں پر مشتمل اور منطبق ہے۔ رافضیوں کے مشہور مشہور مطاعن اور اعتراضات کا جواب ہے۔ ان کے غیر مشروع مشاغل اور ناروا اشواغل کی تفضیحیک ہے۔ ان کے خانہ ساز اور خود تراشیدہ مسالک اور اصول کی تردید ہے۔ اکابر ملت اعظام اسلام کی اگر مدحت سرائی کی ہے تو ایک نرالے طریق اور انوکھے انداز سے کی ہے۔ اگر معاندین ملت رافضیہ پر ذلت کی شخت اور قباحت بیان فرمائی ہے تو ایک عجیب پرلطف ڈھب اور ڈھنگ سے بیان فرمائی ہے۔ حق بات تو یہ ہے کہ منظوم رسالوں میں سے جن کا مذہبی تردید اور تائید کے ساتھ برائے نام بھی تعلق ہے۔

آج تک اس رسالہ "سیف مرتضویہ" جیسا کوئی رسالہ میری نظر سے نہیں گزرا۔ کتاب پڑھنے سے حضرت شیخ سعدیؒ اور سید وارث شاہ کی یاد سامنے آجاتی ہے۔ شعروں میں وہ جذبہ اور تڑپ موجود ہے کہ کتاب چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ عزت۔ عترت۔ مدحت صحابہؓ بالخصوص احترام ثلثہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بیان کرنے کے بعد مسئلہ خلافت، مسئلہ فدک، مسئلہ قرطاس، واقعہ ہجرت، واقعہ غدیر۔ مذمت تقیہ، حرمت متعہ وغیرہ ضروری اور مختلف فیہ اہم مسائل کو اس خوش اسلوبی سے نبھایا ہے کہ بے ساختہ زبان سے نکل جاتا ہے۔

"ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند"

خلفاء اربعہ چہار یار کے مناقب میں آپ کا یہ مصرع قابل غور اور لائق تحسین ہے

" جو ہنہ تھیں ہک نہ منیں جھڑ اُدھر فٹے منہ کالا"

ایک جگہ بدمست چتالوں یعنی بے دین ملنگوں کی مذمت میں لکھتے ہیں۔

" لک لنگوٹی نیت کھوٹی ہتھ مستھری ڈھیہ"

یہ قافیہ اور ردیف سہل نہیں۔ شاعروں کو ایسے قوافی اور ردالف کا احساس ہوتا ہے۔ بائیس مصرعوں میں لفظ شیعہ کے مماثل بے تکلف چلے جانا آپ جیسے ماہر زبان شاعر کا کام ہے۔ انہی بدحواس ملنگوں کی مذمت میں ایک دوسری جگہ آپ کا شعر ہے۔

CamScanner

منی حضرت شیعہ سندی غیرت رب دی دہٹری
در در اتے بھیگ منگایا ہتھ ننپا متھری

اہنی بھنگ نوش ملنگوں، مچھندروں کی مذمت میں ایک اور جگہ رقمطراز ہیں

ہتھیں ونگاں پیون بھنگاں دہٹری مچھ مناون"

ایک جگہ مسلمانوں کو تنبیہہ فرماتے ہیں کہ فرقہ شیعہ متعفّن اور ناپاک فرقہ ہے۔ ایسے مجہول نامعقول فرقہ سے دُور رہنا ہی بہتر ہے۔ تمام سرخی سنہری الفاظ میں لکھنے کے قابل ہے۔ مگر یہ مصرعے ناظرین کی ظرافت طبع کے لیے الگ نقل کئے جاتے ہیں۔

رافضیاں دے فرقے جیہا ہور نہ فرقہ گندہ
نقد ایمان شیعہ دا لے گیا شیطان کر کے چندہ

ایک جگہ نصیحتاً ارشاد ہوتا ہے:۔
شیعہ صاحب چور گھر وگی بلدی شمع بجھاون
متعہ کی مذمت میں ایک مصرع فرماتے ہیں:۔
" شہوت مار دیوانے کیتے پہ نیاں وت پرنایاں"

جو لوگ شیعوں کے مذہب سے واقف اور ان کی خباثتوں، قلبی کدورتوں سے آشنا ہیں وہی ایسے تردیدی رسائل اور ان کے مضامین منظومہ منشورہ کی دل سے قدر کرتے ہیں شیعوں اور شیعوں کے دہاقین جٹا ٹیٹ مریدوں کے دست نگر آئمہ مساجد کیا جانیں۔ مذہب اور پاس مذہب۔ ہر کس و ناکس کی جیبیں ٹٹو لنے والے اور دستور بند واعظ مولوی کیا سمجھیں اسلام اور خدمتِ اسلام۔ ان کو صرف شکم پری سے واسطہ ہوتا ہے۔ اظہار حق سے کیا غرض۔ مؤلف رسالہ کا یہ شعر شیعوں کے ایک مشہور قاطع الانف مسئلہ کی طرف اشارہ ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

ماتواں بھینا دا ایہہ شیعہ قدر نہ جانن بھارا
لیراں ونے والا مسئلہ خوب جانے جگ سارا

ام المومنین مادر مسلمین جناب حضرت خاتونِ جنت سیّدۃ النساء فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے زہد و توکل ۔ صبر و قناعت میں آپ کے مندرجہ ذیل چار شعر پڑھنے اور یاد کرنے کے قابل ہیں کیونکہ رافضی شیعے سیّدہ النساء کو ایک مقدمے بازہ، قانون، کچہریوں میں چند ناچیز کھجوروں کے لیے گھومنے والی عورت ثابت کرتے ہیں ۔ اس لیے مؤلف رسالہ ہذا نے مسلمانوں کو بتلایا ہے کہ یہ سب دریات ابن سبا شیعوں کے بکواسات ہیں ۔ خاتونِ جنت نے معدودے چند ناچیز کھجوروں کے لیے اتنی مستعدی اور سرگرمی کے ساتھ جدوجہد اور چارہ جوئی نہیں فرمائی ۔ جتنی کہ شیعہ اپنی لچر تالیفات اور بیہودہ تقاریر میں ظاہر کرتے ہیں ۔ آپ فرماتے ہیں :۔

بھریا ویند باغاں دا جے ستھ زمین فلک دا
وچہ انہاں دے واسا ہوندا آدم جن ملک دا

بخش دیندا کوئی زہراؓ تائیں ہرگز ہو نہ سکدا
آپ بجا خود پرچھاواں بھی باغاں دل نہ تکدا

اوہ سی واقف دنیا جھوٹی واسا چھٹ پلکدا
پڑھیا سبق رسول اللہ تھیں دنیا کنوں ترکدا

الفقر فخری حضرت کہیا سخن سچاواں نک دا
تخم پٹے رب اس ٹوے بے شرم اتے بے جھک دا

امیر المومنین امام المسلمین شیر بیشہ شجاعت و تہور حضرت امیر عمرؓ کی جرأت و جسارت اور شجاعت کو شاعر ممدوح نے نہایت مدلل طریق اور مبرہن طور سے بیان فرمایا ہے اور طرز استدلال ایک دلکش پیرایہ میں پیش کیا ہے ۔ صرف دو شعر عرض کرتا ہوں ۔ ان دو شعروں کو شانِ فاروقی کا ایک مختصر

نمونہ خیال کریں ۔ آپ لکھتے ہیں :۔

آکھیا سد بلالؓ تائیں پھر دب کے آکھو بانگاں
دین رسولؐ اللہ دے اس دن لایاں دھڑیاں ٹانگاں
اس امیر عمرؓ دے تائیں دیون شیعہ گالی
دیوے ہن بھی ہک وکھالی گھتن ہالو ہالی

الغرض میں پُر زور الفاظ میں سفارش کرتا ہوں کہ موجودہ زمانے میں رسالہ "سیف مرتضویہ" کا ہر گھر سنّی میں، ہر مسجد سنّی میں اور ہر واعظ سنّی کے پاس ہونا دین کی ضروریات سے ہے۔ ان پڑھ بھی خریدیں اور پڑھے لکھے آدمیوں سے سبقاً سبقاً اس کے اشعار یاد کیا کریں اور جب ان داڑھی مون پھندروں اور بھنگ نوشوں، مداریوں اور قلندروں سے کسی مسئلہ میں سابقہ پڑا کرے تو ان موزوں اشعار کو تیر و تفنگ کی جگہ استعمال کرکے ان کا استیصال کیا کریں۔ اگر میری اس عرضداشت کو نہ سنیں گے اور یہ رسالہ خرید کر اپنے پاس نہ رکھیں گے اور اس کے چیدہ چیدہ کار آمد اشعار یاد کر کے استعمال میں نہیں لاویں گے تو وہ سنّی اور غیوّر مسلمان نہیں ہیں۔ ایسے امور میں اقدام کرنے کا نام اسلام ہے صرف نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کا نام اسلام نہیں۔ تاریخ سلف کی ورق گردانی کرو اور پڑھو۔
میں اپنی تقریظ کو مؤلف کے ایک شعر پر ختم کرتا ہوں۔

قول اماماں اپنیاں دے بھی منن نہیں سودائی
جو کجھ آوے منہ وچہ بکدے شہوۃ عقل ونجائی

والحمد للہ رب العلمین

CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمد

آکھاں لکھاں حمد خدا نوں جس دا شان نرالا
خالق رازق واحد غافر[1] قادر بخشن والا

پاک۔ قبائل۔ خویش شریکوں، نہ فرزند نہ سالا
بیچوں[2] ذات مقدس مُطلق واحد حق تعالا

نہ کجھ خواہش کھاون پیون نہ گرمی نہ پالا
نہ سوندا نہ ٹُردا پھردا نہ گورا نہ کالا

قدرت کامل سیتی[3] آپے ہر شے دا رکھوالا
کُن کو لوں فیکُون[5] خدا نوں کرنا بہت سکھالا

نعت سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

وت درود رسُول اللہ نوں جس دا قدر کمالا
شان بیان قرآن اندر خود رب رحیم سمالا[4]

رحمت دوہاں جہاناں کارن آیا اوہ متوالا
ہر مومن دا حشر دہاڑے شافع ہوسی شالا[6]

حمد و نعت

۱۔ غافر : بخشنے والا
۲۔ بے چوں : لیس کمثلہٖ۔ لاثانی
۳۔ سیتی : کے ساتھ
۴۔ سمالا : سمو دیا
۵۔ اِنَّمَا اَمۡرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیۡئًا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡن
۶۔ شالا : خدا کرے

کتاب ہذا لکھنے کی وجہ

ملک ساڈے وچہ بہت خرابی کیتی لوکاں شیعہ — اصحاباں نوں دیون گالی بن اثنا عشریہ[1]
سنت والجماعت کارن بنیاں سخت قضیّہ — کتھوں آوے عمرؓ بہادر آن کرے تصفیہ
پی پی بھنگاں موذیاں ننگاں کیتا کم عقلیہ — لک لنگوٹی نیت کھوٹی ہتھ متھری[2] ڈھیہ[3]
ننگے گوڈے سرتوں بھوڈے[4] دہڑی مون قلیچہ — بولن بُرا صدیقؓ ولی نوں نالے عمرؓ نقیہ[5]
ذوالنورینؓ خلیفے تائیں جو عثمانؓ ذکیہ[6] — کہن منافق تناں تائیں باہجوں علیؓ وفیہ[7]
عائشہؓ دھی صدیق تے بی بی شاہ کی مدنیہ — سوسو گالی دیون شیعہ کرن نہیں کجھ لیہ[8]
بانی مذہب انہاں دے داہے ابن سبا شقیہ — خاص یہودی ہور یہودن نام اس دا حسنیہ
کُلُّ شَیٍٔ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ[11] آ تریا اصلیہ — تابع بنے یہوداں ہویا دین نبی منسیہ[9]
شعلہ ماریا دل میرے وچ غیرت اسلامیہ — سن سن سب اصحاباں نوں نہ رہ گیا صبر بقیہ

تاں میں چند مسائل لکھے کارن اہل حنفیہ
جے پڑھ ونجن مکر شیعہ تھیں پاون راہ صحیحہ

گزارش

اندر خدمت سنّی بھائیاں عرض گزارے بندہ — رافضیاں دے فرقے جیہا ہور نہ فرقہ گندہ
نقد ایمان شیعہ دا لے گیا شیطان کر کے چندہ — جس تھیں منع خدا فرمایا اوہ کم اہناں پسندہ
حق اصحاباںؓ غوثاں قطباںؒ ہر دم بولن مندہ — کیتی ترک نماز، روزے تھیں رہن برا دوندہ[11]
دلوں بجانوں چھوڑ یہور ل بیٹھن اہناں سندہ — اس گزارش میری نوں نہ جانوں ٹھٹھہ خندہ

۱۔ اثنا عشریہ: بارہ اماموں کے ماننے والے پیروکار ۲- متھری - ملنگوں کا ڈنڈا ۳- ڈھیہ - لٹھ ۴- بھوڈے - استرے سے منڈھا ہوا سر
۵ نقیہ - پاکیزہ ۵- سندہ - کول ۶- ذکیہ - پاک ستھرا ۷- وفیہ - وفادار ۸- لیہ - لحاظ ۹- منسیہ - نسیان سے - بھلا دیا گیا ۱۱- کُلُّ شیءٍ یرجع الی اصلہ - ہر شے اصل کی طرف لوٹتی ہے۔

CamScanner

حقیقتِ اسلام

اِنَّ الدِّینَ عِندَ اللہِ آپ خدا فرمایا
دین اسلامی دین خدا دا نال آدمؑ دے آیا

پاک محمدؐ جھل تکلیفاں دنیا تے پھیلایا
طرح طرح دا ظلم کفاراں اونہاں تے آزمایا

طائف والا اوکھا پینڈا حضرت طے فرمایا
پھر بھی ملکِ جبال نوں ہس کے واپس چا فرمایا

فاقے جھلے گالاں سنیاں اپنا خون گرایا
انا بشیراً انا نذیراً کہنوں باز نہ آیا

وامُر بالمعروف دے اُتے واہ واہ عمل کمایا
نال اخلاق تے حکمت دے اوہنے رب دا دین پہنچایا

گھٹیا ظلم کفار دا جد توں عمرؓ ایمان لے آیا
آخر کار کفاراں رل مل آپؐ توں دیس چھڑایا

وچ مدینے سازشیاں نے کی کی جال پھیلایا
آپؐ دی ہمت عزم دے اندر کوئی فرق نہ آیا

عمرؓ، صدیقؓ، عثمانؓ، علیؓ نوں اپنے نال رلایا
دنیا جلنے، دنیا دی اس پلٹ دتی ہے کایا

دین ایمان دے بوٹے تائیں ایسا پال وکھایا
اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ہو راضی رب فرمایا

پڑھی حدیث لولاک والی میں ایہو مطلب پایا
ہر وڈے نوں دُنیا اُتے اس نے وڈا بنایا

راہاں وچہ نہ رکو اُس تک پہنچو اوہ سرمایا
اُس دے باہجھ ایمان نہ کائی آپ اللہ فرمایا

کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْھِمْ فَرِحُوْنَ

فرقے بہت اسلام مخالف گنتی وچہ نہ آون
مڈھوں جڑا اسلام دی کڈھن مسلمان سداون

سنت چھوڑ محمدؐ والی نویں طریق بناون
آپ بنا کے آپے ہی پٹے اپنا مذہب صلاحون

اثنا عشری چوڑ گھروگی بل دی شمع بجھاون
روشن دین رسول اللہ دا پھوکے مار مٹاون

بن محب علیؓ دے شیعہ درجیوں شان ودھاون
پاک نبیؐ تھیں شیر علیؓ دا درجہ ودھ ودھاون

اَسداللہ الغالب آکھن حیدر نال بلاون اوسے شیر بہادر متھے تقیہ تہمت لاون
بے شک غالب ہے اسداللہ جھوٹھ نہیں بتلاون لیکن غلبہ اُتے تقیہ نہ یک جا سماون
صرف اک ابنِ علیؓ نوں شیعہ صابر آکھ سناون حُرماں نوں بے صبر بنا کے کئی مرثیے گاون
کنجر، بھنڈ۔ مراسی رناں محفل ٹھیک بناون پٹ پٹ دین رسول اللہ دا ڈھولاں نال سہاونْ
ناں کوئی فکر نماز روزے دی ناں نیکی ول آون جبنی مرد تے حائض رناں، رل مل پٹناں پاون
ماری عقل شیعہ دی ایسی بُرلیوں ناں شرماون امام واڑہ ایہہ اُس نوں سدن جتھے پٹن جاون
کھیڈ اوتھے بکھیاڑ بھیڈاں دی واڑے واڑ بٹاونْ فجریں اٹھ امام واڑے نوں ادبوں سیس نواون
وچہ انھیرے یار پچھانن پیاراں تر ہیہ بجھاون دین مذہب دے پردے اندر وچھڑے یار ملاون
ایہو جیہے کر کے مسلے جھوٹ فریب پھیلاون دشمن دین رسول اللہ دے رب نوں مول نہ بھاون
چھوڑ حلال متعہ نوں پھڑیا سادے لوک پھساون جاہل سمجھن مذہب اِس نوں فاسق عیش اڑاون

بن ملنگ فقیر سداون نعرہ حیدری لاون
ابنِ سبا دی پیروی اندر پہلا نمبر پاون

• اِن الدین عنداللہ الاسلام بے شک دین خدا کے نزدیک صرف اسلام ہے
• ملک جبال۔ پہاڑوں والا فرشتہ • انا بشیراً انا نذیراً۔ میں بشیر میں نذیر
• وامر بالمعروف۔ نیکی کا حکم • اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِینَکُمْ۔ ہم نے کامل کیا دین آپ کے لیے
• لولاک لما خلقت الافلاک۔ اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو اے محمدؐ میں کائنات کو پیدا نہ کرتا (حدیث قدسی)
• کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْہِمْ فَرِحُوْنَ۔ ہر گروہ اپنے بارے میں خوش فہمی میں مبتلا ہے۔

٥ گھروکی	گھر کا فرد
٥ صلاحوں	تعریف ستائش
٥ حرم	خواتین خانہ
٥ سہاون	سجاون
٥ سیس نواون	سر جھکاون
٥ اسداللہ	اللہ کا شیر
٥ ابن سبا	بانی مذہب شیعہ

٥ واڑے واڑ بٹاون ، ایک باڑے سے دوسرے میں چھلانگ لگوانا

حقیقت تقیہ

اکثر شیعہ علموں خالی جوڑن مسلے گھڑ دے — جیہڑے نظریں مول نہ آئے وچہ قرآن خبر دے
ڈر کے جھٹ لنگھاون تائیں تقیہ معنی کر دے — لاون تقیہ تہمت ذمے پیر علی حیدرؓ دے
رب فرمایا میرے بندے میرے باہجھ نہ ڈر دے — ولا تخشوھم واخشونی پڑھ سورہ وچہ بقر دے
ولا تخشون احدا الا اللہ پڑھ کے کھولو پڑدے — باہجھ خدا دے ڈرن نہ مولوں تابعدار مر دے

قد کان لکم ایۃ فی فئتین التقتا فئۃ تقاتل فی سبیل اللہ واخری کافرۃ یرونھم مثلیھم رای العین ط واللہ یوید بنصرہ من یشاء ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الابصار ط

تحقیق ان کے لیے دو گروہوں کے ملنے میں تمہارے لئے نشانی ہے۔ ایک گروہ خدا کی راہ میں لڑتا ہے اور دوسرا گروہ کافروں کو دیکھتے ہیں وہ ان کو اپنے سے دوچند صریح آنکھوں سے۔

مومناں نوں خواہ دونے دسن کافر وچ نظر دے — نال خدا دی یاری دے اوہ قدم اگیرے دھر دے

ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین وان یکن منکم مائۃ صابرۃ یغلبوا الفا من الذین کفروا بانھم قوم لا یفقھون ط

اگر تمہارے دس صبر کرنے والے ہوں تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تمہارے سو صابرین ہوں ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ وہ ایسی قوم ہے جو نہیں سمجھتی۔

رب فرماوے بندے مومن ویہ کس میرے بر دے — غالب دو سو کافر اُتے لڑدے نال فخر دے
ہک سو مومن جے کر ہوون صادق صدق امر دے — ہک ہزار کافر تے ہوندے غالب نال ظفر دے
مومن ہک ہزار ہووے تے دونے اہلِ کفر دے — مومناں نوں رب غالب کردا اُتے کافر ہر دے
ویکھاں کتھے آیت آئی اندر صفحے سطر دے؟ — وچہ حدیث نہ ڈٹھا تقیہ قول جو پیغمبر دے
اسد اللہ آسمانی نام زبانی رب اکبر دے — شیر خدا دا علیؓ بہادر غالب اُتے ہر دے
اوسے شیر نوں ڈرو بتاون مارے ظلم قہر دے — شان گھٹا کے ڈرو بتا کے دم محبت بھر دے

غاصب بولن حق عمرؓ، عثمان، صدیق اکبرؓ دے
آکھن کھتی تریہاں خلافت اس غیرت وچہ مرد دے

جس حیدرؓ نے ہک ہکلے توڑے کوٹ خیبر دے
اس حیدرؓ تھیں حق کھوہ لِتا رتناں نال جبر دے؟

جس حیدرؓ نے خاک اڈائی لشکر مار کفر دے
اس حیدرؓ نے ترتناں کولوں رخت لٹائے گھر دے

جس حیدرؓ نے حق کھوہائے بہ کے وچہ حضر دے
وچ خلافت اپنی ویکھیا کسے نہ تقیہ کر دے

پیر شبیرؓ نہ پیر ٹھہرایا اتے قدم پدر دے
تقیہ ہرگز بات نہ کائی سوچ نال فکر دے

جیہڑے تقیہ ذمے لاون شیر بہادر نر دے
انشاء اللہ اس بے ادبیوں سڑسن وچہ سقر دے

حقیقت تقیہ

- امر حکم
- بردے غلام
- دیہ بیس
- ظفر فتح
- رستی کے ساتھ
- سقر دوزخ
- رخت سامان
- غاصب چھین لینے والا
- ولا تخشوھم واخشونی : اُن سے نہیں درتے اور مجھ سے ڈرتے ہیں
- ولا تخشون احدا الا اللہ : اور خدا کے بغیر کسی سے نہیں ڈرتے

اسد اللہ الغالب علیؓ ابنِ ابی طالب اور الزام تقیہ

(نعوذ باللہ)

ہر کا فرتے غالب آہا اکثر شیر خدائی ——— ہر جنگِ اندر قوۃ سیتی فتح ہمیشہ پائی
بیشک ضد "مغلوب" دی غالب" اس وچہ شک نہ کائی ——— جمع ضداں ناممکن ہرگز ویکھ مثالاں بھائی
جیوں کہ اگ تے پانی مکھن رہن نہ ہکی جائی ——— ایویں دن تے رات اکٹھیاں نہ ہک گھڑی لنگھائی
"عشق"، عقل ہے ضد ہک دوجے نہ رل کرن سمائی ——— ہک آوے نس وینجے دوجا ویکھے خلق خدائی
شیر خدا دا غالب اغلب اس وچہ شک نہ رائی ——— شیعہ آکھن علی خلافت "تقیے" وچہ ونجائی
غلبے والی صفت تمامی تقیے ہک اڈائی ——— وت بھی ہرتے غالب آکھن شیعہ لوک سودائی
اس ٹولے نوں شرم نہ آوے دیون کیڈ دہائی ——— بھاگو گھر نوں لاگو ہویا واہ وا دھن کمائی
جانی شاہ ہک پیر بہادر اندر کسے لڑائی ——— ق رب نوں معلم کس سببوں گھوڑی اس بھجائی
سداں والے کسی مراسی تہمت شاہ نوں لائی ——— کہیں پھیر کیاڑی گھوڑی زوری واک چھکائی
ہن تک انہاں مراسیاں وے سنگ سید کرن خفائی ——— خیر خیرات نہ کرن انہاں نوں دین نہ ٹوپہ پائی
شیعہ شہ نوں دیون شرماں موہنوں بنن مولائیؔ ——— کون کرے اج چھک علیؓ دی پٹے تخم شیعائی
آکھن شیعہ عمرؓ علیؓ دے گل وچہ رسی پائی ——— نال جبر ہتھ ابوبکرؓ دے بیعت آن کرائی
حملہ حیدریؓ کتاب شیعہ دی لکھیا اس وچہ بھائی ——— وچہ عبارت فارسی لکھیا نہ میں دلوں بنائی

بدست عمرؓ بود یک ریسماں ——— دگر در کفِ خالد پہلواں
فگندند در گردنِ شیرِ نر ——— کشیدند او.. را بہ پیش بکرؓ

عمرؓ کے ہاتھ میں ایک رسّی تھی جس کا دوسرا سرا خالد پہلوان کے ہاتھ میں تھا۔ یہ رسی انہوں تے شیرِ نر (حضرت علیؓ) کی گردن میں ڈالی اور اسے کھینچ کر ابوبکرؓ کے پاس لے گئے۔

وت آکھن فاروقؓ عمر نے کیتی وڈی خطائیؔ ——— دھی کواری شیرِ علیؓ دی زوریں گھریں بہائی

وت آکھن جو بخش خلافت کیتی نبیؐ خدائی   اندر خم غدیر دہاڑے حق علی فرمائی
وت آکھن دوات قلم سی حضرتؐ نے منگوائی   لکھن کان خلافت شہ دی عمرؓ منع کیتائی
وت آکھن جو باغ فدک دا طلب کیتا سی مائیؑ   بے جواب ابوبکرؓ صدیق تھیں مائی کنڈ ولائی
دم آخر تک رنج رہی سی پاک نبیؐ دی جائی   کجھ لحاظ صدیقؓ نہ کیتا ایڈ بے ادبی چائی
وت آکھن جو دھی نبیؐ دی ہکا ہور نہ کائی   جے آہن تاں لونڈیاں وچوں آکھن کل سبائی
وت اصحاب ثلاثہؓ دے حق آکھن بُرا سودائی   نسبت نال منافقاں دیون ہوش شیطان بھلائی
وت حق مائی عائشہؓ صاحبہ آکھن لفظ بُرائی   سو سو طعن کریندے شیعہ دین ایمان کھڑائی
وت آکھن جو ابو حنیفہؒ آہا ذات قصائی   داخل وچہ اماماں کیونکر اوس امامت پائی
وت آکھن اصحاب ثلاثہؓ کیتی کی چنگیائی   نمازِ جنازہ حضرتؐ والی کیتی نہیں ادائی
وت آکھن جو دُسو کتنیاں دھیاں نبیؐ دیاں آہیاں   کی کی ناں انہاں دا نالے کس کس نال ویاہیاں
وت آکھن عثمانؓ قرآنوں آیتاں بہت گھٹائیاں   پوتھا حصہ وچہ نہ لکھیا جو حق پنجتنؑ آئیاں
وت آکھن ہتھ چھوڑ نمازاں سرور بہت پڑھایاں   رفع یدین دو وقت رلائی وچہ نماز دُعایاں

وت آکھن ہے متعہ جائز کرن متعہ تے دھایاںo
شہوت مار دیوانے کیتے پرنیاں وت پرنایاںo

---

o بھاگو۔ بیوقوف o سدّاں۔ گانے والے o خفائی۔ ناراضی o ٹوپہ۔ پیمانہ o مولائی۔ مولا علیؓ کے پیروکار o خطائی۔ غلطی
o کان۔ کے لیے o جانی شاہ کا واقعہ علاقہ جھنگ سے متعلق ہے o پرنایاں۔ شادی کی o کنڈ ولائی۔ پیٹھ پھیر لی۔ خفا ہو گئیں
o دھایاں۔ دوڑ دوڑ حملہ کرنا o وِہایاں۔ شادی کی o مائی۔ حضرت فاطمہؓ o پرنیاں وت پرنائیاں۔ شادی شدہ کی دوبارہ شادی کی۔

شیعہ اصحاب ثلاثہ رضؓ کو منافق کہتے ہیں (العیاذ باللہ)

کہن شیعہ اصحاب ثلاثہ ہیسن خاص منافق   دیاں جواب خدا دے فضلوں محض قرآن موافق

قال اللہ تبارک و تعالیٰ لئین لم ینتہ المنافقون والذین فی قلوبھم مرض والمرجفون فی المدینہ لنغرینّک بھم ثمّ لا یجاورونک فیھا الا قلیلا ملعونین اینما ثقفوا اخذوا و قتلوا تقتیلا ۔

اگر یہ منافق باز نہ آئیں اور وہ جن کے دلوں میں بیماری ہے جو مدینہ میں غلط خبریں اڑاتے ہیں ۔ ہم لگا دیں گے آپ کو ان کے پیچھے ۔ پھر اس شہر میں نہ رہیں گے ۔ آپ کے ساتھ بہت تھوڑے ۔

منافق باز نہ آون تے وچہ دلاں دے جنہاں بیماری   اڈاون والے وچہ مدینے جو خبراں بدکاری
انہاں پچھے لاساں تینوں کر کے تیری یاری   تاں تیرے ہمسائے ہوسن وچہ مدینے ناری
ایہہ پر تھوڑی مدت رہسن لے کر لعنت بھاری   جھڑی جائے پائے ویسن پکڑے جان فجاری
کیتے ویسن قتل منافق گل پکی اعتباری   ویکھو شان منافقاں دے رب کھول دتی گل ساری
کہڑیاں خبراں بدیاں ظاہر وچہ مدینے بھائی؟   ہویاں کنوں اصحاب ثلاثہ رضؓ کیونکہ اوہناں اڈائی؟
کداں رسول اللہ نے کیتی انہاں نال لڑائی؟   کدوں مدینہ چھوڑ گیاں دی دس کسے نے پائی؟
کس زمانے پیغمبر دی چھوڑ گئے ہمسائی؟   الٹا ہن تک رل ستے سنگ اتے رب دی طرفوں آئی
ویکھاں کہڑی گلوں کہن منافق یار سیائی   آوے پاک رسول اللہ ﷺ تے اس وچہ حرف خطائی
رب منافقاں دی وچہ دوزخ تلویں جا سجھائی   ان المنٰفقین فی الدّرک الاسفل ویکھ کلام خدائی
کیتی رب صدیقؓ عمرؓ دی روضے وچہ سمائی   ہے بہشت مبارک روضہ روشن نور صفائی

بنے بہشتی روضے سو کے شیعہ دے سر چھائی
شیعہ فاسق، شیعہ فاجر، شیعہ بات نہ کائی

۱ - فجاری - فاجر ۲ - دس - اطلاع ۳ - ان المنٰفقین فِی الدّرکِ الاسفل :- منافقین جہنم کے سب سے نچلے درجہ عذاب میں ہوں گے

اُمُ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

رب فرمایا نبیؐ اساڈا احمدؐ پاک سہارا   پاک وجود اپنے تھیں رکھے مومناں نیک پیارا
مسلماناں دیاں ماواں ہے سن بیبیاں حضرت یارا   کہے منافق حرماں تائیں شیعہ ٹول نکارا
ماواں بھیناں دا ایہہ شیعہ قدر نہ جانن بھارا   ریڑاں ولنے والا مسلہ خوب جانے جگ سارا

" المنافقون والمنفقت بعضھم من بعض یامرون باالمنکر وینھون عن المعروف ویقبضون ایدیھم نسواللہ فنسیھم ان المنافقین ھم الفاسقون "

منافق مرد اور منافق عورتیں ان میں کہ بعض بُرے کا کہتے ہیں اور اچھے کاموں کو روکتے ہیں انہوں نے خدا کو بُھلا دیا۔ پس بُھلا دیے گئے۔ بے شک منافق ہی پکے فاسق ہیں۔

تحقیق منافق مرد زنانیاں بعضے بعضیاں تائیں   دسن کم بُرے تے کردے منع نیک ادائیں
ہتھ سنگوڑن صدقہ دیوں دلوں بُھلا رب سائیں   اللہ اہناں تیک بھلایا ہن پر عیب خطائیں
کتوں عذاب ہمیشہ سڑسن وچہ دوزخ دیا بھائیں   تلواں دوزخ رب فرمایا جہات قرآنوں پائیں
اَلْخَبِیْثَاتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ ویکھیں بھل نہ جائیں   آوے حرف رسولؐ اللہ تے اس گلے ہر تھائیں
عائشہؓ حرم رسولؐ اللہ دی بیٹی ابوبکرؓ دی   نیک کماں تھیں کس عورت نوں او منع سی کردی
کس نوں مندے کم دسے یا کیتی گل مکّر دی   کدوں وساریا اللہ نوں کد خیر خیراں توں ڈردی
بدر منیر منوّر روضہ جا گہ اس دے گھر دی   شیعہ سندی خبر نہ مینوں اوہ ماں مومن ہر دی
خواب بیان عائشہ نے کیتا خدمت وچہ پدر دی   گھر اپنے میں ڈٹھی حضرت تن جا شکل قبر دی
سچا خواب تیرا ہے عائشہؓ نہ گل غم فکر دی   گھر تیرے ہک قبر نبیؐ ہک میری ؓ ہور عمرؓ دی
نری زبانی گل نہیں ایہہ پکی سند خبر دی   آکھے عروہؓ بن زبیرؓ زبانی پیغمبرؐ دی

عن عروۃ بن الزبیر رضی اللہ عنہ قال دفن رسول صلی اللہ علیہ وسلّم " فی السھوۃِ ودفن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ عند رجلی ابی بکر رضی اللہ عنہ

والله اعلم عيسى ابن مريم يقال فيها موضع قبر فارغة وبقيت السهوة الشرقية
عليه السلام يدفن فيه وكذالك جاء في الخبر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت
عائشه رضى الله تعالى عنها رايت ثلثه اقمار سقطوا في حجرتي قصصت رؤياى على ابي بكر
فقال يا عائشه ليدفين في بيتك ثلثة هم خير اهل الارض فلما توفي رسول الله صلى الله
عليه وسلم ودفن في بيتي قال لي ابوبكر رضى الله عنه هذا واحد من اقمارك
وهو خيرهم صلى الله عليه وسلم كثيرا"

عروہؓ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم دفن ہوتے حجرہ میں اور پھر عمر رضی اللہ عنہ، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قدموں کے برابر دفن ہوئے اور باقی حصّہ حجرہ مشرقی فارغ ہے جیسا کہ کہا گیا ہے عیسٰی بن مریم علیہ السلام کے لیے وہ دفن کئے جائیں گے اس میں۔ اسی طرح روایت کیا گیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے اور ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر صدیقؓ سے خواب بیان کیا کہ تین چاند میرے حجرے میں دفن ہوئے ہیں تو انہوں نے فرمایا اے عائشہؓ تیرے حجرہ میں تین ایسی شخصیات دفن ہوں گی جو اہل ارض میں سب سے بہترین ہوں گی۔ فرماتی ہیں جب نبی کریمؐ کی رحلت ہوئی آپؐ میرے حجرہ میں دفن ہوئے تو ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا تیرے ان تین چاندوں میں سے ایک حضورؐ ہیں اور وہ ان سب سے بہترین ہیں۔

ہے مبارک روضے اندر قبر نبی سروؐر دی ــــ پچھے کنڈ رسول اللہ دے دوجی ابوبکرؓ دی
پیراں طرف صدیقؓ تہاڈے قبر امیر عمرؓ دی ــــ چڑھدے پاسے روضے اندر خالی جا قبر دی
آکھن اوتھے قبر بنے گی عیسٰیؑ پیغمبرؑ دی ــــ یار یاراں سنگ رل کے سُتے ہمرازی ہمدردی
ایہناں حدیثاں آیتاں ولوں ویکھو شیعہ صاحب
اصحاباںؓ تے حرماںؓ دا کجھ کر لو لیہہ صاحب

ونکارا : نکمّا ۔ کنوں : کس واسطے ۔

لیراں ولنے والا مسئلہ :۔ مشہور شیعہ مسٔلہ کہ عضو مخصوص پر کپڑا باندھ کر (ایف۔ایل) لگا کر کسی عورت کے ساتھ جنسی تعلقات بلاخوف گناہ قائم کئے جا سکتے ہیں۔ تفصیل بعد میں آئے گی۔ و مومناں تیک پیارا : النبی اولی بالمومنین من انفسهم و ازواجهٗ امهتهم ط

وَ الْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ : خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے۔

فضیلت اصحابِ ثلاثہ رضوان اللہ علیہم

قال اللہ تعالیٰ فی القرآن المجید والسبقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان رضى الله عنهم ورضوا عنه واعد لهم جنت تجرى تحتها الانهار خلدين فيها ابداً ذالك الفوز العظيم

اور ایمان میں سبقت لے جانے والے مہاجرین اور انصار اور جنہوں نے ان کی خلوص نیت سے پیروی کی اللہ ان سے راضی اور وہ خدا سے راضی اور ان کے لئے ہم نے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

مہاجر تے انصاریاں نوں خوش خبری رب فرماندا — سبقت کرنے والے پہلے مومن رب فرماندا
کیوں مہاجر تے انصاریاں ہووے ٹول دوہاندا — ہور جو نیکی سیتی ہووے پیرو کار انہاندا
راضی اللہ اہناں اتے بہت خدا نوں بھاندا — راضی ہوئے اوہ اللہ اُتے عالی قدر جہناندا
باغ تیار انہاندے اندر نہراں ہیٹھ وچھاندا — رہن اوہ ہمیشہ اس وچہ بدلہ نیک کماندا
توں کیوں اپنے مولا کولوں شیعہ نئیں شرماندا — کہیا بہشتی رب جنہاں نوں دوزخی توں بناندا
نال خدا دے لاویں اڑیاں سب دا درد کماندا — کر توبہ اس فعل بُرے تھیں ہیں نہ وت پچھتاندا
وچہ دربار شہانے دے نہیں اوچھا سخن سماندا — مت ہو ونجیں الٹا ناری پھریں دھکوے کھاندا
جت ول مرضی ہووے خصم دی واہ اُدائیں واندا — سائیں تیری خدمت کرسی کدی نہ ہوسیں ماندا
سنت رستہ چھوڑ دتو ای شیعہ نام دھراندا — ویکھاں نام شیعہ دا تینوں کہڑی گلے بھاندا
معنی شیعہ ہندے ہن میں تینوں لکھ وکھاندا — ویکھ قرآن کتاب اللہ دی میں نہیں دلوں بناندا

اے پر کجھ مسائل لکھ کے پچھے عرض کریساں
لکھ صفتاں شیعت والیاں خدمت وچ رکھیساں

• واندا: بیل • واہ واہنا۔ ہل کھینچنا • اُدائیں اُس طرف • ماندا تھکا ہوا • سخن سلام

خلافتِ راشدہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا وعدہ

وعد اللہ الذین امنوا منکم و عملو الصلحت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا یعبدوننی لا یشرکون بی شیئاً ومن کفر بعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون ط

اور وعدہ فرمایا اللہ نے مومنین سے جو نیک اعمال کرتے ہیں یہ کہ ضرور خلافتِ ارضی دے گا ان کو پہلوں کی طرح اور ضرور محکم کرے گا وہ ان کے لئے پسندیدہ دین کو اور ضرور خوف کو امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے میرے ساتھ اور اس کے بعد جو کفر کریں وہی فاسق اور گمراہ ہیں۔

فرمائش رب پوری کیتی پارہ ویکھ اٹھاراں ۔۔۔ نال نبی دے پکا وعدہ کیتا خود سرکاراں
تیرے بعد خلافت تیرے یاراں نیکو کاراں ۔۔۔ دیساں جو ایماں لیائے تیں سنگ نال پیاراں
جیونکر اسرائیلیاں اندر آئے وارو واراں ۔۔۔ ایسے طراں خلیفے کرساں بنیا تیرے یاراں
محکم کرساں دین انہاں دا پکے طورا طوراں ۔۔۔ ہویا جو پسند انہاں نوں وعدیوں کدی نہ ہاراں
بدل دیساں میں خوف انہاں دا نال امان بہاراں ۔۔۔ کرسن اوہ عبادت میری اندر لیل نہاراں
کرسن نہیں شریک مقررِ ہوسن شکر گزاراں ۔۔۔ کرے بے ادبی بعد اہناں جو ہوسی وچ بدکاراں
اصحاباں نوں گالی دیون ہیگا ٹول فجاراں ۔۔۔ اولئک ھم الفاسقون دیاں نے رب دیتاں اخباراں
خاص کچہری حضرت دی تھیں سبھناں نوں پھٹکاراں ۔۔۔ ولا تسبوا اصحابی ہے آکھیا شاہ ابراراں
یعنی جے کوئی گالی دیوے اصحاباں تے یاراں ۔۔۔ خاص کچہری اپنی کولوں میں اس نوں دھرکاراں
سبی دا منہ کالا ہوسی اندر روز شماراں ۔۔۔ انشاءاللہ دوزخ ویسن بدلے بدکاراں

• اولئک ھم الفاسقون اور وہی گمراہ ہیں • ولا تسبوا اصحابی۔ میرے صحابہ کو گالی ہرگز نہ دینا • روز شماراں یوم حساب • سبی گالیاں دینے والا۔ تبرے کرنے والا۔

تشریح خلافت راشدہ

بعد وفات نبیؐ دے کیتی ابوبکرؓ سرداری — کما استخلف الذین من قبلھم پوری رب اتاری
وت خلافت ملی عمرؓ نوں نال اللہ دی یاری — یمکنن لھم تھیں کیتی حد شریعت جاری
وت خلافت آئی حضرت ذوالنورینؓ غفاری — ارضی لھم تھیں بے شک کیتی رب ستاری
وت خلافت رب علیؓ نوں دتی چوتھی واری — بعد خوفھم امنا کو لوں مل گئی عزت بھاری
ہویا وعدہ پورا بیشک جو آہا سرکاری — ترییھہ سالاں دی ہوئی خلافت گل پکی اعتباری
سچ فرمان رسولؐ اللہ دا ویکھو صحیح بخاری — الخلافۃ من بعدی ثلثون سنۃ تک گئی گل ساری

گل اپنی تفسیر نبیؐ تے پوری کیتی رب باری
پھر بھی کہن ثلاثہؓ غاصب شیعہ ٹھگ بازاری

قرآن

- کما استخلف الذین من قبلھم — خلافت عطا کرے گا انہیں پہلوں کی طرح
- یمکنن لھم — اور محکم کرے گا ان کے لیے
- ارتضٰی لھم — وہ دین جو ان کے لیے پسند کیا ہے
- بعد خوفھم امنا — خوف کے بعد امن

حدیث

- الخلافۃ من بعد ثلثون سنۃ — میرے بعد خلافت تیس سال ہو گی۔

ثلاثہ :- اصحاب ثلاثہؓ یعنی حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عمرؓ

عظمت صحابہ رضوان اللہ اجمعین

خاص متاع رسولؐ اللہ اتے چوکیدار صحابیؓ — سنت پاک نبیؐ دے پچھے پیروکار صحابیؓ
حد حدود شریعت اتے سن ہوشیار صحابیؓ — وقت مصیبت نال نبیؐ دے سن غمخوار صحابیؓ
وچ میدان اسلام محمدی شاہ اسوار صحابیؓ — حضرت نال ایمان لے آئے پیار صحابیؓ
بخشے رب مہاجر نالے سب انصار صحابیؓ — کول محمد زینت پاون وچ دربار صحابیؓ
بعد نبیؐ تھیں بنے خلیفے وارو وار صحابیؓ — خدمت کولوں عظمت پاگئے بیشک چار صحابیؓ
نال نبیؐ دے ہجرت کر گئے چھڈ گھر بار صحابیؓ — جاناں مال تصدق کر گئے نیکو کار صحابیؓ
شان کی لکھاں ابوبکرؓ دی اوہ سچیار صحابیؓ — معجزے باہجھ ایمان لیایا ساتھی غار صحابیؓ
دوجا حضرت عمرؓ بہادر دُرّہ دار صحابیؓ — حضرت عثمانؓ جامع قرآن شاہ سالار صحابیؓ
چوتھا یار نبیؐ دا صاحب ذوالفقار صحابیؓ — جس نے فتح کیتا خیبر نوں سی جی دار صحابیؓ
شیعہ دین ایمان ونجاون کر انکار صحابیؓ — سن غلام رسولؐ اللہ دے سب بیدار صحابیؓ

صحابہؓ سے خدا راضی ہے

"لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ فعلم ما فی قلوبھم فانزل السکینۃ"۔ تحقیق راضی ہوا اللہ مومنوں سے جب کہ بیعت کرتے تھے درخت کے نیچے۔ پس اللہ ان کے دلوں کو جانتا ہے اور ان پر اپنا سکینہ نازل فرمایا ہے۔

دل دیاں جاں انہاں تھیں ہویا راضی اللہ عادل — بوٹے ہیٹھ نبیؐ دی جنہاں کیتی بیعت کامل
کیتی رب سکینت اپنی خاص انہاں تے نازل — صلح حدیبیہ تے خوشخبری ہوئی فتح دی حاصل
کیا نہیں سن اصحاب ثلاثہؓ بیعت دے وچ شامل
اسی نص توں ثابت ہے ایمان انہاں دا کامل

خلیفہ بلا فصل ابو بکر صدیق رضؓ

دِتی آپ رسولؐ خلافت اس صدیقؓ گوہر نوں　　واضح کر کے لکھ وکھا واں معلم ہووے ہر نوں
اُم سلمہؓ دے گھر اندر آپ آہا سرورؐ نوں　　عائشہؓ بی بی نال اجازت لے گئی اپنے گھر نوں
سب صحابہؓ آئے بیٹھے پچھن نبی سرور نوں　　پاک رسولؐ خدا نے وت فرمایا ابو بکرؓ نوں
وِچ نماز پڑھا صدیقا خوش کر رب اکبر نوں　　طاقت گھٹ ہوئی اَج میری درد ہووے پیا سر نوں
عائشہؓ بی بی عرض گزاری ہتھ بنھ خیر بشرؐ نوں　　مشکل تیری جگہ کھلونا میرے نیک پدر نوں
پھر بھی حضرتؐ کہیا دوبارہ اوسے بختاور نوں　　تینوں میں امام بنایا پختہ بنھ کمر نوں
نہ عثمانؓ، عمرؓ نوں آکھیا نہ حیدر صفدرؓ نوں　　جان بپچھان امام بنایا اوس بلند قدر نوں
نہ کوئی سکر بیہوشی ہیسی اُمت دے رہبرؐ نوں　　سب صحابہؓ وچوں حضرتؐ کہیا نہ کسے بشر نوں
پسح فرمان خدا دا ایویں پوہتا نور انور نوں　　والذین معہٗ نوں پڑھ لو چھوڑو ضد مکر نوں
لقب اَشِداءُ دا دتا رب سبحان عمرؓ نوں　　عثمانؓ لئی رُحماءُ دا تمغہ خوش آیا رب اکبر نوں
رُکعاً تھئیں ملی خلافت شیرؓ بہادر نر نوں　　چمٹ گئی شیعہ دی بیڑی گھمن گھیر بھنور نوں
بھانویں لکھ آیتاں سنایئے نائیں جلم پتھر نوں　　منکر کنوں کلام الٰہی منن نہیں خبر نوں

گالاں دین دا پتہ پولیسی　　وڑسن جد قبر نوں
انشاء اللہ حشر دہاڑے ویسن دوڑ سقر نوں

• والذین معہٗ : اور وہ لوگ جو آپ کے ساتھ ہیں • رحماءُ بینہم : آپس میں رحمدل ہیں
• اشداء علی الکفار : سخت ہیں کافروں کے مقابلے میں۔ • سقر : دوزخ • رکعاً : رکوع کرنے والے
• جلم : پتھر کا کیڑا۔ جونک

شیعہ کہتے ہیں کہ:

ابو بکر صدیقؓ نے باجازت رسول کریمؐ ہجرت نہیں کی اور غار کا ساتھ دوستانہ نہ تھا بلکہ منافقانہ تھا

"اذ اخرج الذین کفروا ثانی اثنین اذ ھما فی الغار اذ یقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا فانزل اللہ سکینتہ علیہ"۔ جبکہ کافروں نے ان کو نکالا دو میں کا دوسرا جب دونوں غار میں تھے جب ان کا دوست کہہ رہا تھا غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے (سورۂ توبہ)

پاک جنابوں طرف محمدؐ وحی پیغام لیایا — کفاراں نے رل مل کے منصوبہ قتل پکایا
سد صدیقؓ علیؓ دے تائیں حضرت کول بہایا — جو فرمان الٰہی آہا دوہاں نوں سمجھایا
آمنا و صدقنا دوہاں بہت شتاب سنایا — کر آداب رسول اللہ نوں دوہاں سیس نوایا
حکم خدا دا شیر علیؓ نوں بستر وچہ سوایا — یار صدیقؓ سہارے تائیں ساتھی سفر بنایا
مٹی سٹی پڑھ کے آیتاں باہر جے قدم ٹکایا — مشرک سارے ہو گئے انھے سُجھا کسے نہ پایا
رات ویلے صدیقؓ دے گھر وچہ نبیؐ بلاون آیا — اوسے ویلے یار نبیؐ نے سفر سامان اٹھایا
نازک تلیاں روڑ زمین تے رات اندھیرا چھایا — واہ وا صدق سُہارےؓ جلدی دوش نوایا
پاک نبیؐ نوں نال محبت موڈھیاں اتے چایا — سجے کھبے ویکھ دا جاندا کوئی نہ کافر پایا
غار آہی جو ثور قدیمی اس وچہ آن بٹھایا — گھ کنڈا ڈل مٹی غاروں باہر کڈھ مکایا
کپڑے پھاڑ سوراخ کیتے بند ہک سوراخ بقایا — دوہاں پیراں دیاں اڈیاں تائیں وچ سوراخاں لایا
سر مبارک پٹ اپنے تے چا صدیقؓ ٹکایا — آ گئی نیند سو گیا سوہنا عبد اللہ دا جایا
ابو بکرؓ دیاں اڈیاں اُتے سپ نے ڈنگ چلایا — جاگ پوے مت سرورِ عالمؐ مول نہ پیر ہلایا
اے پر ہنجو جاری ہویا ایسا درد اکایا — جاگے نبیؐ سبب ہنجو دا کنوں صدیقؓ پچھایا

حضرتؐ لب لگائی ڈنگ اُتے اللہ درد ونجایا — آ گئے مشرک غار دے نیڑے کھڑک پرانداآیا
دین ایذا نہ تینوں حضرتؐ ابوبکرؓ فرمایا — غم وجود تیرے دا حضرتؐ مینوں دون سوایا
جبرائیلؑ خدا دی طرفوں ایہہ پیغام لیایا — میں ہاں حافظ ناصر تیرا کیوں غم دل تے لایا
ذات خداؔ دی نال اساڈے اللہ غم مٹایا — خبر نبیؐ صدیقؓ نوں دسّی دوہاں شکر الایا
تن دن کھانا ابوبکر نے اپنے گھروں منگایا — گھل کے بیٹا نال محبت حضرت تائیں کھوایا
پھر منگوا دو اونٹنیاں نوں بوہے غار بٹھایا — لو حضرت چڑھ چلئے ایتھوں خوفوں رب بچایا
نبیؐ نے دلوں خوش ہو منگی دُعا اے بارِ خدایا — رکھ سلامت ابوبکرؓ نوں واہ اس ساتھ نبھایا
ہوئی دعا منظور ایہہ فوری درجہ رب ودھایا — مَعَہٗ فرما کے رب نے ایہہ سنگ توڑ پہنچایا
منگ دُعائیں اپنی گدی اُتے آپ بٹھایا — لہہ گدی تھیں کول نبیؐ دے روضے وچہ سمایا
انشاء اللہ جنت دے وچ ہوسی اوہ ہمسایا — جھوٹیاں باتاں شیعہ جوڑن چلیتہ نفس بھلایا

جس ڈیوے نوں آپ خداوند فضلاں نال جلایا
داہڑی اپنی ساڑی اس تے پھوکہ جس چلایا

مسئل الامام جعفر عن جلیتہ السیف ھل یجوز قال نعم حلی ابوبکرؓ الصدیق فقال الراوی انقول ھکذا فوثب الامام فقال نعم الصدیق نعم الصدیق فمن لم یقل صدیق فلا صدق اللہ لہٗ فی الدنیا والاخرہ۔

امام جعفرؒ سے کسی نے پوچھا کہ تلوار کا خلیہ کیسا ہے۔ آیا یہ جائز ہے؟ تو کہا امام جعفرؒ نے کہ ہاں خلیہ کیا ہے تلوار کو ابوبکر صدیقؓ نے تو کہا راوی نے کہ کیا بات اس طرح ہے؟ تو اُچھل پڑے امام جعفرؒ اور کہنے لگے کہ اچھے ہیں صدیقؓ، اچھے ہیں صدیق، اچھے ہیں صدیقؓ اور جس نے نہیں کہا صدیقؓ۔ پس نہیں کرے گا اللہ تعالےٰ اس کو سچا دنیا و آخرت میں۔

(کتاب کشف الغمہ علی بن علیٰی محدث مجتہد نقل از مجمع الاوصاف صـ۳۳)

جعفر صادق کولوں مسئلہ پچھیا کسے سوالی — ہے تلوار تے خلیہ جائز اے زمن دے والی
سائل تائیں آکھیا حضرت ہاں نہ ایویں ٹالی — سی تلوار صدیقؓ دی خاص سنہری قبضے والی
اوسے سائل پھر دوبارہ پچھیا چائیں چائیں — تُسی بھی کہو صدیق ہی اس نوں لئے لیاں دسائیں

آہو اوہ صدیقؓ ہے سچا تن داری فرمایا جس نے نہ جاتا اس نے قہر خدا دا چایا

جعفر صادقؓ کیوں سناون تو شیعہ کی آکھیں

قول امام جعفرؓ دے تائیں مول نہ ویکھیں چاہیں

پیغمبرِ خدا اور صدّیقؓ خفافاً وّ ثقالاً کی تفسیر

قال اللہ تعالیٰ اَنفِروا خفافاً وّ ثقالاً وّ جاھِدُوا باموالکم وانفسکم ذالکم خیر لکم ان کُنتُم تعلمُونَ ۱۴ نکلو ہلکے اور بوجھل اور خدا کی راہ میں جہاد کرو اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

ہولے بھارے ہو کے نکلو مکیّوں نبیؐ سویرے
تاں جو ظالم قوم قریشی تساں تائیں نہ گھیرے
جلدی خاطر رب دی چھوڑو ٹبّر• مال وسیرے
جو دسّے میں تیرے تائیں ایہہ ہن کم بھلیرے•
اگاں لوگ مدینے والے ہوسن خادم تیرے
غم اندوہ قریشیاں والے ہوسن پرے پریرے
حکم خفافاً وثقالاً دا ایہہ مطلب سمجھ آیا
دن ہجرت صدّیقؓ نبیؐ نوں موڈھیاں• تے چایا
نبیؐ کہیا میں اَج صدیقا مطلب آیت پایا
امر ثقالاً والا مینوں جو سی رب فرمایا
میرا بھار نبوّت والا تولوں ودھ سوایا
چایا تیں• اَج موڈھیا اُتے رب ایہہ بھار جتایا

ہور خفافاً چُپ چپاتی مکیوں سفر سنایا

امر خدا دا پورا ہویا واہ تیں ساتھ نبھایا

فضائلِ اصحابِ ثلاثہؓ

"فالذین ھاجروا واخرجوا من دیارھم واوذوا فی سبیلی وقاتلوا وقتلوا لاکفرن عنھم سیاٰتھم ولاذخلنھم جنّتٍ تجری من تحتھا الانھار ثواباً من عند اللہ واللہ عندہ حسن الثواب"

ترجمہ:- پس وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور خدا کی راہ میں ایذا دیئے گئے اور لڑے اور مارے گئے۔ ضرور معاف کریں گے ہم ان کے گناہوں کو اور اس جنت میں ضرور داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ ثواب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ بہترین اجر دینے والا ہے

پس اوہ لوگ جو ہجرت کر گئے چھوڑیاں اپنی جائیں
جھل تکلیفاں راہ مولا وچ ماریا کافراں تائیں

• ٹبّر۔ کنبہ • بھلیرے۔ لچھے • موڈھے۔ کندھے • تیں۔ توں نے

CamScanner

آپ شہید ہوئے وچہ جنگاں سوہنیاں نال اداءیں — بخشے رب گناہ اُنہاں دے دتیاں جنت جائیں
ہیٹھ جنہاں دے وگن نہراں ہردم سنج صباحیں — پایا اجر عظیم خدا تھیں کیتیاں رب عطائیں
اے شیعہ اس شیعت کولوں جلدی واگ ولائیں — ہو ونج پورا مومن درجہ رب سچے تھیں پائیں

سب تبرّہ آکھن والی عادت دلوں ونجائیں
پوست بھنگ، شراب حقّے دے نیڑے مول نہ جائیں

شیعہ کہتے ہیں کہ خلافت حضرت علیؓ کا حق تھا مگر ابو بکرؓ نے زبردستی چھین لی

نہج بلاغت شیعہ سندی وڈی کتاب اے بھاری — کرے سلطان محمود محدث شیعہ روایت جاری
جلد اول تے جز دوجی وچہ ویکھ حقیقت ساری — بعد وفات رسول اللہ دے اکٹھے ہوئے سب انصاری
بیٹھ حویلی دے وچہ کیتا مشورہ پختہ کاری — سعد عبادہ ساڈے وچوں بیشک ہے اعتباری
سرا سدے تے کنوں خلافت رکھ دیئے دستاری — ہتھ اس دے تے بیعت کریئے پکی نیت دھاری
اے پر سعد عبادہ تائیں ہیسی تدوں بیماری — کسے صحابیؓ ایہہ گل ساری عمرؓ دے گوش گزاری
عمرؓ، صدیقؓ، عبیدہ تینے نال خدا دی یاری — جتھے جمع آہے انصاری آئے مرد غفاری
ظاہر دُنیا تھیں ہے کیتی پاک رسولؐ تیاری — اسیں امیر وزیر ہواں تساں اندر طمع خواری
اس گل کولوں ہوگئے ساری انصاری انکاری — اسیں امیر بنایئے اپنا بولے نال خماری
بولیا عمرؓ خطاب شتابی سنیو بات ہماری — ہک میان دے وچ نہ ہیون ہرگز دو تلواری
حق امارت حق اساڈا نبیؐ کہیا کئی واری — نالے وچہ قرآن خداوندا ایہہ گل آپ چتاری
اس تھیں بعد عبیدہؓ بولے ابو بکرؓ سچیاری — سچ کہیا ہے عمر بہادر کرو نہ گل بسیاری
ڈرو خدا تھیں کرو نبیؐ دی دل تھیں تابعداری — چھوڑو جھگڑا کرو بھراؤ دینی مددگاری
کہیا صدّیقؓ عبیدہؓ دے یا عمرؓ دے جاری — جس نوں چاہو کرو خلیفہ رل مل سب انصاری
قسم اٹھا کے عمرؓ عبیدہؓ دوہاں عرض گزاری — تینوں پیش امام بنا کے نبیؐ دتّی مختاری

• چتاری - فرمائی • طمع خواری - لالچ - دھنگاں - زبردستی - سپاری - سپرد کرنا • سنج صباحیں - صبح سویرے • ولائیں - موڑنا

CamScanner

نیکاں دلوں کل خلقت تھیں ملی تینوں سرداری ۔۔۔ گرتوں ہتھ کشادہ بیعت نال تیرے درکاری
پہلوں دوہاں بیعت کیتی پچھے خلقت ساری ۔۔۔ بیعت باہجوں رہیا نہ کوئی فضل کیتا رب باری
کرکے حرص نہ لئی خلافت نہ کوئی جبر جباری ۔۔۔ نہ ڈر سہم کے اصحاباں صدیق دے ہتھ سپاری
نال خوشی دے کیتی بیعت حیدر شیر کراری
اینویں جل بل کولے ہویا شیعہ ٹولا ناری

شیعہ کتب سے الزام کی تردید

ماسبقکم ابو بکر بصوم ولاصلوٰۃ و لکن بشئی ماوافر فی صدرہ

(کتاب مجالس المومنین شیعہ مطبوعہ ایران صفحہ ۸۹)

نہیں صدیقؓ بزرگی لے گیا صرف صلواتوں صوموں ۔۔۔ دلی محبت نال نبی دے وڈھ گیا ہر قوموں
غار اندر نہ ستا ہرگز فارغ رہیا نوموں ۔۔۔ حضرت ابوبکرؓ دا درجہ وڈھ گیا اس یوموں

فروعِ کافی (جلد ۲ صفحہ ۴)

من ازھد عن ھولاءِ

کون ہے ان سے بڑھ کر پاکباز

بعد اعمال اظہار ابوذرؓ بھی صدیق اکبرؓ دے ۔۔۔ صادق حکم سنایا سنیو کھول کناں دے پردے
یعنی کون فضیلت رکھے اُتے مومن ہر دے ۔۔۔ زہد و ریاضت، تقویٰ وتوں باہج صدیق گوہرؓ دے

"لست بمنکر فضل ابی بکر و عمر ولکن ابابکر افضل من عمرؓ"

میں ابوبکرؓ و عمرؓ کی فضیلت سے منکر نہیں مگر عمرؓ فاروقؓ سے ابوبکرؓ افضل ہیں (امام باقرؓ)

باقر صاحب نے فرمایا سنو حقیقت ساری ۔۔۔ فضل صدیقؓ عمرؓ دے کولوں میں ناہیں انکاری
اے پر رکھے عمرؓ کولوں صدیق فضیلت بھاری ۔۔۔ صفتاں کرن امام اے شیعہ عقل تیری کیوں ماری
بن جا مومن پکا دل تھیں چھڈ دے سب بدکاری ۔۔۔ گالیاں اصحاباںؓ دے تائیں ہوسی دھروں خواری

نہج البلاغت

(از حضرت علیؓ ۔ صفحہ ۲۳۸)

اُچی ہور کتاب شیعہ دی نہج بلاغت بھائی ۔۔۔ سارا وچہ کلام علیؓ دا شیعہ کہن ایہائی
اٹھواں صفحہ تے سطر دوجی وچہ چھاپہ مصر بنائی ۔۔۔ خط امیر معاویہؓ دے ول لکھیا شیر خدائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ومن کتاب لہ علیہ السلام الی معاویہ انہ بایعنی القوم الذی بایعوا ابا بکر و عمر و عثمان و علی ما بایعوا لھم علیہ فلم یکن للشاھد ۲۰

ترجمہ :- حضرت علیؓ نے خط لکھا امیر معاویہؓ کو کہ تحقیق میرے ہاتھ پر بیعت کی اس قوم نے جس نے بیعت کی ابو بکرؓ، عمرؓ و عثمانؓ کی اور اس امر خلافت سے کچھ کم و زیادہ نہیں ۔

اس خط دا مترجم ایہی صاحب نیرنگ شیعہ ۔۔۔ مت سمجھو ایہہ لکھ گیا ہے کوئی سُنّی حنفیہ
آکھن موں نہوں شیعہ ٹولہ اسیں محب اسدیہ ۔۔۔ منن ناہیں قول اسد اللہ ایہہ فرقہ تبرّیہ
ترے سو صفحہ ۲۶۹ اُنہتر وچوں ویکھ شیعہ نیرنگی ۔۔۔ تک اکھیں تے جاگ اے شیعہ مت نہ ہوویں بھنگی
حرماں اتے خلیفیاں دے سنگ لڑنا کارنہ چنگی
کرنی رنجش نال انہاں دے ہے ایہہ خانہ جنگی

مضمونِ خط

لکھیا امیر معاویہؓ دے ول حیدرؓ شیر خدائی
کیتی بیعت ہتھ میرے اس قوم نے نال صفائی

بیعت جنہاں نال صدیقؓ، عمرؓ عثمانؓ نے سائی
اوسے امرِ خلافت اُتے میں بیعت کروائی

نہ کوئی امر ودھایا اس تھیں نہ کوئی چیز گھٹائی
ناہیں میں مختار اس گل دا نہ راہ نویں بنائی

مہاجر تے انصاراں تائیں ہے ایہہ کم زیبائی
یا جس نال اجماع انہاں دے کار خلافت چائی

ہے اجماع انہاں دا بیشک رحمت رب فرمائی
اس اجماعوں جس کنڈ پھیری پے گیا وچ گمراہی

اے معاویہؓ قسم مینوں ہے جان اپنی دی بھائی
شہادت حضرت عثمانؓ دے وچ میرا ہتھ نہ کائی

میں اس ویلے بیٹھا آہس وچ گوشے تنہائی
ہو جائے گا معلم تینوں میری نہیں خطائی

جس نے خون نہ کیتا ہووے چاہیے اس رہائی
ثابت خون ہووے جس اُتے مارن اس بھلیائی

خط جناب علیؓ نے لکھیا کیسا نال دانائی
شان اصحاباں تریہاں دے وچ فرق نہ کیتیں کائی

حیدرؓ دے مونہہ کدی نہ نکلی جنہاں حق بریائی
انہاں حق تبرے بولیں تینوں شرم حیائی

توں اج جو کجھ کردا ہیں نہ اس دی سند ہے کائی
نبیؐ علیؓ نے دسی نہیں نہ حسنؓ حسینؓ نے بھائی

عابدؒ، باقرؒ، جعفرؒ، کاظمؒ نہ ایہہ دین رضائیؒ
تقیؒ، نقیؒ نے عسکریؒ تک ایہہ کسے نوں گل نہ آئی

خلاصۃ المنہج شیعہ دی تفسیر وڈی اکبر ہے
لولا کتٰبٌ من اللہ پر آیت جو اطہر ہے

ہار کفار ہوئے جنگ قیدی جنگ عظیم بدر ہے
مشورہ کیتا سرورِ عالم نال صدیقؓ عمرؓ ہے

فدیہ لے کے چھوڑن دی دتی رائے ابوبکرؓ ہے
سرکین دا حامی اتھے غیرت مند عمرؓ ہے

آئی پسند رسولؐ اللہ نوں رائے صدیق اکبرؓ ہے
کیتا فیصلہ اوڑک اس تے نبیؐ خیر البشرؐ ہے

قدر جنہاں دی گل دی کردا پاک نبیؐ سرور ہے
آکھیں مندے بول انہاں نوں نہ کجھ تینوں ڈر ہے

صفحہ دہواں ویکھو شیعہ نہج بلاغت والا
عمرؓ، علیؓ دے پیار کنوں سب روشن ہوسی حالا

CamScanner

من کلام لہ قد شاورہ عمر فی الخروج الی غزوۃ الروم بنفسہ وقد توکل اللہ

حضرت علیؓ سے حضرت عمر فاروقؓ نے غزوہ روم کے لیے خود جانے کا جب مشورہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ آپ خود نہ جائیں کیونکہ اگر آپ کو خدانخواستہ کوئی گزند پہنچ گیا تو مسلمان بے یار و مددگار رہ جائیں گے۔ الیٰ اخرہ

مطلب اس عبارت دا ہے حضرت عمرؓ خطابے — رومی جنگ دا مشورہ کیتا نال علیؓ اجابے
آکھے حضرت علیؓ عمرؓ نوں ایہہ گل وچہ جوابے — نہ تشریف لے جا توں اتھے نہ گھت پیر رکابے
تیتھوں پچھے لوک جو مسلم ہو ویسن بے آبے — کرسن ظلم قریش انہاں تے آکھیا ابو ترابے
سب اصحابی آپس دے وچہ رکھن پیار محابے — شیعہ گلہ کرن اصحاباں پا ہتھ کرڑے قلابے

حضرت امیر عمرؓ کا ایمان لانا

ہک دن بیٹھے ابو جہل دے نال قریش اکٹھے — اُتوں آیا عمرؓ بہادر لے گھوڑی دے پیٹھے
آکھن لگا کیوں ہو بیٹھے نہمن جھوُنے بھائی — آکھیا ابو جہل کی دساں پچھ توں گل نہ کائی
دین محمدؐی ودھدا جاندا چارہ کوئی نہ چل دا — اک اُدھ بندہ نت دہاڑے دین محمدؐی رل دا
اَگے کجھ امیر عمرؓ نوں ہیسی تریہہ اکایا — بل دی اُتے تیل دوبارہ ابو جہل نے پایا
کڈھ تلوار میانوں اپنی آکھن لگا یاراں — ویکھو ہنے محمدؐ سندیاں لیندا ہاں میں ساراں
اپنے گھر دے دروازے تھیں آہا لنگھیا ویندا — خوش آواز ہک وچہ کناں دے پُرتاثیروں پیندا
فاطمہؓ بھین امیر عمرؓ دی آہی ہک زنانی — نال محبت پڑھ دی آہی پاک کلام ربانی
طٰہٰ ما انزلنا والی آیت پڑھ دی آہی — جس امیر عمرؓ دے دل نوں واہ واہ پائی پھاہی
عمرؓ کہیا لاہ بوہا فاطمہؓ ڈھل نہ لاویں کوئی — فاطمہؓ بی بی بوہا لاہ کے موُنجھ عمر دے ہوئی
مارن لگ پیا بھین اپنی نوں باہجھ پچھن دے بھائی — کھا کے ماراں بولن لگی اوہ خطاب دی جائی
جس خطاب دا توں پتر ہیں اُسے دی میں جائی — کیہڑے جرم دی اج توں دیویں مینوں سزا اے بھائی

• نہمن جھونے - پریشان - فکر مند • تریہہ اکایا - پیا اس نے پریشان کر رکھا تھا • موُنجھ - منہ در منہ - آمنے سامنے

CS CamScanner

مار مکا تے بوٹیاں کردے کلمہ میں جو پڑھیا
مرتے ویساں پر نہ چھڈساں نبی دا دامن پھڑیا

سن ایہہ گلاں بہن دے کولوں ہاں عمر دا ٹھریا
بہہ گیا نال تسلی اتھے دل وچہ بہتا دریا

آکھے فاطمہ ایہہ کلام توکس دے کولوں پڑھیا
پڑھ دیاں تاں اثر اس دا وچہ لوں لوں میرے وڑیا

آکھے ایہہ کلام اوہو ہے جو رب نبی دے ولے
جبرائیل فرشتے دے ہتھ نت سنہڑے گھلے

عمر کہیا دے مینوں بھینے جے میں ویکھاں پڑھ کے
فاطمہ آکھے ہتھ لا بے شک غسل وضو توں کر کے

جے کر تینوں شوق ایہی ونج پچھ محمدؐ پاسوں
سندیاں نال امیر عمرؓ دیاں اکھیاں وچہ پئے اتھروں

ہتھ دے وچہ تلوار اوہا ونج وڑیا گھر ارقمؓ دے
ویکھ صحابہؓ عمرؓ نوں اس دم سخن الائے غم دے

حمزہؓ کہیا فکر نہ کریو جس نیت تے آوے
نیت وانگ ہی اس در توں اج عمرؓ مرادیں پاوے

ویکھ عمرؓ نوں پاک نبیؐ نے پھڑیاں گریباں نوں
آکھیا مولا ایہہ عمرؓ ہے منگاں میں دلوں بجانوں

سٹ تلوار ڈھٹھاں قدماں تے آکھے یا نبیؐ اللہ
کرو ہدایت میرے تائیں رہیا اگے میں بھلا

حضرتؐ آکھیا پڑھ توں کلمہ بھلاں سب معافی
بھلاں دے بخشاون کارن ہے ایہہ کلمہ کافی

ہویا جدوں نماز دا ویلا ہون لگی تیاری
بولیا عمر نماز اج ہوسی وچہ گھر رب غفاری

لے رسول اللہ نوں ٹر پئے اصحاب پیارے
اگے اگے عمرؓ بہادر پچھے یار دلارے

چڑھ مسجد دے کوٹھے اتے حضرت عمر پکارے
آوے کوئی دین دا دشمن کر لیوے نظارے

چکھے آ تلوار عمر دی کوئی دشمن اس ویلے
پی شراب محبت والا شوق کنوں ڈنڈ پیلے

آکھیا سد بلالؓ تائیں پھر دب کے آکھو بانگاں
دین رسول اللہ دے اس دن لایاں دھڑیاں مانگاں

اس دن کوں اگے آہی طاقت وچہ کفر دے
جس دن عمر ایمان آندا چھپ گئے کافر وچہ گھر دے

اوس امیر عمرؓ دے تائیں دیون شیعہ گالی
دیوے ہن بھی ہک وکھالی گھتن ہالو ہالی

• سنہڑے - پیغام • ارقم - صحابی رسولؐ جن کے گھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ فرمایا کرتے تھے • اتھرو - آنسو
• دھڑیاں مانگاں - شہرت - • وکھالی - دکھاوا - جھلک • گھتن - کریں • ہالو ہالی - دہائی -

CS CamScanner

جوانمردی امیر عمرؓ

حملہ حیدری کتاب شیعہ تھیں ویکھ صفحہ بیتالی — پڑھ صفحہ ترتالی توڑیں ویکھ عمر دی چالی

چوں ایمان بیاورد عمرؓ خطاب — عرض کرد ہرکس بعالی جناب
جب حضرت عمرؓ ایمان لائے — تو تمام مسلمانوں نے آنحضورؐ سے عرض کی

بسوئے حرم آشکارا رویم — نماز جماعت بجا آوریم
حرم کی طرف کھلم کھلا جائیں — اور نماز با جماعت بجا لائیں

رسید ایں خبر چوں بعرض رسولؐ — کہ خیر البشرؐ یافت عز قبول
حضورؐ نے یہ بات سن کر — اسے شرف قبول بخشا

ہمیں رفت جبرائیل بالائے سر — بفرق ہمایونس گسترده سر
حضورؐ علیہ السلام کے فرق — ہمایونی کے اوپر جبرائیل امینؑ تھے

ز پہلو رواں حمزہؓ نامدار — بہ پیشش علیؓ صاحب ذوالفقار
ایک پہلو میں حضرت حمزہؓ — اور آگے علی رضی اللہ عنہ

ملائک چپ و راست در دور باش — شیاطین بہ ہیبت شدہ پاش پاش
اور دائیں بائیں فرشتے دُور دُور تک — کہ شیاطین ہیبت سے پاش پاش ہوگئے

بہ پیش ہمہ بود عمرؓ جواں — بہ نعت نبیؐ باز کردہ زباں
سب سے آگے حضرت عمرؓ تھے — اور حضورؐ کی تعریف کر رہے تھے

کسے گفت عمرؓ را کہ باز آمدی — بکیں رفتی و بانیاز آمدی
عمر سے کسی نے کہا واپس آگئے ہو — کیسے گئے تھے اور کیسے آگئے ہو

عمرؓ گفتہ با غصّہ اے بے حیا — مگوئی سخن پیشن من بے وفا
عمرؓ نے غصّے سے کہا اے بے حیا — میرے سامنے بے وفائی کی بات مت کر

گذشتہ عمر، عمرؓ کردہ خراب — کنوں یافتہ خاص را صواب
عمرؓ نے پچھلی عمر تباہ کی — اب راہ صواب میسر آئی

شیعہ کی دروغ بیانی

دیکھو ٹولا اہلِ شیعائی کوڑ کنوں نہیں جھکدا
آکھن ونج کچہری زہرہؓ منگیا باغ فدک دا

دے جواب صدیقؓ بی بی نوں نال بخش دے دھکدا
بی بی رنج رہی دم آخر کوڑ ایہے بک دا

بخشیا سرورِ عالمؐ جو محبوب پیارا حق دا
ویکھو ایہہ گل کر دیاں شیعہ طرف قرآن نہ تک دا

بھریا ویندا باغاں دا جے سنجھ زمین فلک دا
وچہ انہاں دے واسا ہوندا آدم جن ملک دا

بخش دیندا کوئی زہرہؓ تائیں ہرگز ہو نہ سکدا
آپ بجا خود پرچھاواں بھی باغاں ول نہ تک دا

اوہ سی واقف دُنیا جھوٹی واسا جھٹ پلک دا
پڑھیا سبق رسول اللہ تھیں دُنیا کنوں ترک دا

الفقر فخری حضرت آکھیا سخن سچاواں پک دا
تخم پٹے رب اس ٹولے بے شرم اُتے بے جھکدا

یا خود اللہ کرے ہدایت چھوڑن راہ شرک دا
پکڑن چالا سنت والا سِدھا راہ سڑک دا

باغِ فدک

"قال اللہ تعالیٰ واعلموا انما غنمتم من شیءٍ فان للہ خمسہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتمیٰ والمساکین وابن السبیل (پ۱۰) ما افاء اللہ علیٰ رسولہ منہم فما اوجفتم علیہ من خیل ولا رکاب ولکن اللہ یسلط رسلہ علیٰ من یشاءُ واللہ علیٰ کل شیءٍ قدیرٌ ما افاء اللہ علیٰ رسولہٖ من اھل القربیٰ فللہ والرسولہ ولذی القربیٰ والیتمیٰ والمساکین وابن السبیل"۔

ترجمہ:۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کو غنیمت ملے کسی چیز سے سو اللہ کے واسطے ہے۔ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے واسطے اور اس کے قرابت والوں کے واسطے اور یتیموں اور مسافروں اور محتاجوں کے واسطے اور جو مال لوٹا دیا اللہ نے اپنے رسولؐ پر ان سے۔ سو تم نے نہیں دوڑائے اس پر گھوڑے اور نہ اونٹ لیکن اللہ غلبہ دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جو مال لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر بستیوں والوں سے۔ سو اللہ کے واسطے اور رسولؐ کے اور قرابت والے کے اور یتیموں کے اور محتاجوں اور مسافروں کے۔"

• واسا - بسیرا   ٭ الفقر و فخری - فقر میرا فخر ہے۔

باغ فدک دا فے وچہ آیا اس وچہ شک نہ کائی ‏‏‏ اس بارے الزام شیعہ دا واسا کوڑ تے واہی
فرق غنیمت تے فے اندر دساں نال صفائی ‏‏‏ خود نبیؐ سرور نے سانوں ساری گل سمجھائی
باہجھ دوڑایاں اُٹھاں، گھوڑیاں فتح جو باہج لڑائی ‏‏‏ فے کہلاندی ہے اوہ لوٹی جیہڑی اس طرح ہتھ آئی
ہے غنیمت جس دے اُتے ہوئے جنگ لڑائی ‏‏‏ مارے گئے تے قیدی ہوئے تاں لوٹی ہتھ آئی
ہر دو قسماں رب نبیؐ وچہ حصے ونڈ فرمائی ‏‏‏ شیعہ آکھن پاک محمدؐ رب دی گل بھلائی
بخش دتا زہرہ نوں سارا جو سی اپنی جائی ‏‏‏ دھی اپنی نوں راضی کیتا بخش رب دی جائی
بولے کوڑ پہاڑوں وڈے جھوٹا مذہب شیعائی ‏‏‏ وما ینطق عن الھوی گل تاں ایہی رب سمجھائی
سچا پاک رسولؐ الٰہی جس دی سچ کمائی ‏‏‏ جو فرمان الٰہی اس وچہ فرق نہ کردا رائی
پاک محمدؐ نے فرمایا اسیں ٹولہ انبیائی ‏‏‏ جو ترکہ چھڈ جائیے صدقہ محض ایہائی
وچہ حدیث صحیح دے آیا نہ ایں دلوں بنائی ‏‏‏ لا نورث ما ترکنا لا صدقۃ پاک نبیؐ فرمائی
ہر دو طرفاں اتے آوے اس وچہ حرف خطائی ‏‏‏ نافرمانی حضرتؓ ذمے زہرہؓ حرص ہوائی

ہٹکیاں ہوڑیاں ہے نہ مولے ٹولہ ابن سبائی
نبیؐ تائیں لحاظ کرن نہ مطلق خوف خدائی

سچوں توبہ کیتی شیعہ جو گل کردے آہری ‏‏‏ بیٹی پاک نبیؐ دی انہاں دتی چاڑ کچہری
نالے ننگیں پیریں ٹورن کوڑے ظالم قہری ‏‏‏ منگ دی پئی امان انہاں تھیں ہر شے بری بجری
ایسا ڈھنگ چلایا جھوٹے ابن سبا سپ زہری ‏‏‏ گزریا بہت زمانہ لیکن زہرا انہاں وچہ ٹھہری
منی حضرتؐ شیعہ سندی غیرت رب دی وہڑی ‏‏‏ در در اُتے بھیک منگایا ہتھ نپیا متہری

انج ٹولے شیعہ دے تائیں لعنت رب دی ٹھہری
شیعہ رناں نال بھرے نے سارے چپکلے شہری

باغ فدک دے مسلے وچوں رہ گیا کجھ باقی ‏‏‏ اوہ بھی تینوں آکھ سناواں کھول دیوے دی تاکی
گھوٹے کوڑاں دے تے چڑھ گئے مار پلاکی ‏‏‏ کوڑاں نال آسمان ٹپیندے کون لگاوے ٹاکی
زہرہؓ نوں جو باغ فدک دا بخشیا شاہ لولاکیؐ ‏‏‏ وچ خلافت اپنی حیدرؓ لیا نہ نال بے باکی
حیدرؓ وانگ ثلاثہ ونڈیا نہ دھ کھٹ چھٹاکی ‏‏‏ نام خدا دا پاواں تینوں شیعہ چھوڑ چالاکی

• واہی - بکواس • اُٹھاں - اونٹ • لوٹ - لوٹا ہوا مال • آہری - اُلٹی • تاکی - کھڑکی • پلاکی - چھلانگ

شاید وچ دماغ شیعہ دے ہوگئی مرض مراقی　　ہے ہے کر کے رووَن پٹن پے گئے وچ غمناکی
سکھ دا ساہ نصیب نہ اوہناں غم دے نال ملاقی　　شان داراں دا شان گھٹاون واہ ٹولہ عشاقی
بھر بھر جام پویسی سُنیاں حوض کوثر دا ساقی　　شیعہ بیٹھے بھنگاں پیسن رب نبی دے عاقی

حضرت علیؓ کی خلافت بلا فصل کے دونوں شیعی ثبوت ایک دوسرے کی نفی کرتے ہیں

(۱)

حدیث قرطاس

وقت بیماری منگیا کاغذ احمدؐ نبی ضروری　　عمرؓ خطاب لیاں نہ دتا کر دے ایہہ مشہوری
حسبنا کتاب اللہ آکھیا عمرؓ حضوری　　نہ تکلیف ہووے حضرت نوں کیتی تد معذوری
پھر نہ گل چتاری کیتی دنیا کنوں مہجوری　　معلم ہوندا عمرؓ ولی دی گل ہوئی منظوری
تاں پھر طلب نہ کرن تھیں سرورؐ کیتی صبر صبوری　　واللہ اعلم کیا کجھ لکھدے گل رہی مستوری
جے فرمائش رب دی ہوندی خوب کریندے پوری　　لے آوے آ وَ کاغذ کہندے نبی ضروری
جس خانے دا در بند ہووے یا کوہاں دی دوری　　کی جانے ہے اس دے اندر ماکھی یا کستوری
کون جانے جے کاغذ قلم بھی اُس ویلے آ جاندے　　غیب دا علم خدا وند تائیں حضرتؐ کی لکھواندے
جے اوہ گل خلافت والی بالکل دیر نہ لاندے　　حاجت کہڑی لکھن والی مونہوں چا فرماندے
تے جے کر آکھا ایہو مطلب آپ علیؓ تے آندے　　نہ ڈر تے نہ خطرہ کوئی کیوں تقیہ فرماندے
وچ حدیث مسند احمد دے آپ علیؓ فرماندے　　حکم نبیؐ دا طشتری لے آسی ہاں کجھ لکھواندے
تاں جے امت راہ نہ بھلے صدقے تحریراں دے　　عرض کیتا میں یاد رکھیساں جو تسی ہو فرماندے
ڈروں وچھوڑے میں نہیوں جاندا رہواں لگے اکھیاں دے　　گل نماز، زکوٰۃ، غلاماں حضرت کہندے جاندے
کوئی خلافت بابت ناہیں حضرت کجھ فرماندے　　ایہہ گل ہوندی تے پہلو کہندے بعد دے وچ لکھواندے

• مراقی - مرگی • چتاری - دہرائی - فرمائی • مہجوری - ہجر - سفر • مستوری - پوشیدہ • کوہاں دی - کوسوں

آپ حضورؐ حیاتی اندر سب املاک جنہاندے
کون ہوندا انکاری اس توں جو کجھ اوہ فرماندے

جے تے خلافت علیؓ دا حق سی بہت پہلو کیہ جاندے
ابوبکرؓ دی تھاں علیؓ نوں پیش امام بناندے

بن کے چُست گواہ ایہہ شیعہ صدیاں توں کرلاندے
جھوٹھ نوں سچ بناون لئی نِت نویں جھوٹھ بناندے

بارِ خلافت نہیں وراثت حق ایہہ حق داراں دے
خود ماہی جنہاں بُھلاں نوں چُن لے پہلا نمبر پاندے

(۲)

خم غدیر

وچہ جواب شیعہ دے لکھاں حالت خم غدیروں
ڈرن نہ ہرگز کوڑ بولیندے قادر رب قدیروں

سن سن کوڑ انہاں دے ویندی نکل جان سریروں
اے پر چارہ مول نہ چل دا باہجوں صبر کثیروں

آکھن کُھسی تریہاں خلافت بن تلواروں تیروں
باہج تقیے کجھ نہ بنیا شاہ مرداں امیروں

کدیں تے غالب ہر غالب تے عاجز کدیں فقیروں
اوہ سوہنا من موہنا حیدرؓ زور عقل تدبیروں

ویکھو شان علیؓ دا سورۃ دُرِ یتیم اسیروں
حُسن، جمال کمال علیؓ دا روشن بدر منیروں

عالم، سخی تے مرد بہادر بہرور تطہیروں
راہ مولا دے فرق نہ کیتا دیون شبرؓ شبیرؓوں

شیعہ آکھن ملی خلافت علیؓ نوں خم غدیروں
کاغذ قلم لوڑ نہ پیندی حضرت دی تقدیروں

چاروں طرفاں نکلن رستے وچوں خم غدیروں
پورا عرب ایہہ گل سن لیندا خوش قسمت راہگیروں

لکھن ضروری جے کر ہوندا حکم بشیر نذیروں
آخر ویلے تے کیوں چھڈ دے ایہہ مسلمہ تدبیروں

وچہ ثقیفہ بیعت صدیقی ہوندی بے تقصیروں
علیؓ من لیندے تے لوک نہ من دے بے تلوار تیروں

• سریروں ۔ جسم • درِ یتیم ۔ رسول کریمؐ کا لقب

• ثقیفہ ۔ وہ مقام جہاں انصار مدینہ وفات رسولؐ کے وقت سعد بن ابی عبادہ کو خلیفہ بنانے کے لیے اکٹھے ہوتے

CamScanner

حکم نبیؐ دا سب نوں معلم حکم ہے رب کبیروں — علی خموش نہ بہندے ہرگز ڈرڈر کے تقدیروں
نہ وچ جمل نہ وچ صفین تقیہ حیدرؓ پیروں — جنگ خندق دا ہیرو کہندے ڈرگیا عمرؓ امیروں
شیر علی نوں ڈرو بنا کے کیتا کھیروں بیروں — قبراں دے وچ کھاسن ماراں منکر اتے نکیروں
کوڑ شیعہ نوں لگ دا مٹھا شکروں شہدوں شیروں
داخل جنت وچ نہ ہوسن سڑسن نار سعیروں

(۳)

تبصرہ

پھلا دعوے مول نہ کردے رہندے وڈے سو کھلے — ابن سبائیاں رافضیاں دا ابھہ گیا بیڑا تھلے
چیتھاں باہجوں رافضیاں دا چارہ کوئی نہ چلے — ابوبکرؓ صدیق گدّی تے بیٹھا مار پتھلے
اوہا خلافت لئی علیؓ نے شیرِ خدا دے بھلے — چوتھی واری معلم سب نوں کوڑیاں دے سر کھلے
دعوے پھلے واہ واہ کڈھے سچ تے کوڑ نہ رلے
چارے یار نبیؐ دے منن جنہاں بجنت سوّلے

حدیث قرطاس پر مزید تبصرہ

اگر مسند احمد والی حدیث کو نظر انداز کر کے صرف بخاری والی حدیث ہی لی جائے ۔

کیونکہ منع عمرؓ نے کیتی سنو حقیقت ساری — وچ مشکوٰۃ حدیث نبی دی ابن عباسؓ وں جاری
ابن عباسؓ کہے جو آہی حضرت تیک بیماری — میں بھی کول نبیؐ دے آہس ہور جماعت بھاری
لکھن دا اسباب لیاؤ آکھیا نبیؐ غفاری — لکھاں کجھ نصیحت آوے کم جو عمراں ساری
عمرؓ کہیا ہے حضرتؐ دی ہون آخر نوں تیاری — لکھن دی تکلیف مناسب نہیں اے وچ بیماری

• جمل اور صفین ۔ جنگیں جو حضرت علیؓ نے حضرت عائشہؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے خلاف لڑیں • سعیر ۔ دوزخ

• چیتھاں ۔ بوجھ کے نیچے دب جانا ۔ پتھلے ۔ گوبڑ • کھیروں بیروں ۔ منتشر ۔ ۱؎ ہمیں اللہ کی کتاب کافی ہے ۔

حسبنا کتاب اللہ جو تقل اکبر بھاری — نالے شرح عمل نبیؐ دی اصل ہدایت جاری
آئی گل پسند نبیؐ نوں نالے رب ستاری — عمر دی گل تے آیتاں آئیاں سن اگے کئی واری
گل کتاب اللہ دی کیویں لگے شیعہ نوں پیاری — تابع بن یہودیاں ہوئے قرآنوں انکاری

حدیث قرطاس کا پس منظر

رائے عمر دی اتے بہتیاں آیتاں رب تھیں آیاں — بھیجیاں سائیاں وحی سنائیاں پاک نبیؐ آزمایاں
جد عبداللہ ابن اُبی نے جھوکاں کوچ لدایاں — کان جنازے ابن اُبی دے کیتیاں حضرتؐ دہایاں
آکھیا عمرؓ جنازے اتے نہ جا میریا سایاں — ٹرپئے حضرت رستے وچوں واگاں پھیر ولایاں
واپس آکے نال عمرؓ دے شاہ گلونڈیاں پائیاں — رائے تیری تے اللہ میاں خبراں ٹھیک پہنچایاں
منافقاں دا نہ پڑھو جنازہ[1] خبراں ملک سنایاں — انہاں دی قبراں اتے جاؤ نہ[2] بخشش کرو دعایاں
اسے ابن ابی نے گھلیا بیٹا کان دعایاں — کرو دعایاں حضرتؐ پاوے میرا باپ شفایاں
اس ویلے بھی منع دے بارے باتاں عمرؓ الایاں — تاں جھب جبرائیلؑ ہوراں نے شکلاں آن وکھایاں
استغفار[3] منگو، نہ منگو حضرتؐ نوں سمجھایاں — سرورؐ خوش ہو کہیا عمرؓ نوں تیریاں دھن کمایاں
منع شرابوں پردہ کرنا سب عمر دیاں رائیاں — ہوئیاں[4] حکم ربانی سب تے بیبیاں ستر بہایاں
ہک دن خدمت پاک نبیؐ دی عرضاں عمرؓ سنائیاں — ابراہیمی مصلے تے تساں نمازاں نہیں پڑھایاں
واتخذو[5] دی آیت ویکھو گلاں رب سمجھایاں — آکھ غلاماں عمر جنہاں نوں دھن جنبیدیاں پایاں
صفتاں ہور عمر دیاں کتنی وچ کتاباں پایاں — مشت نمونہ از خرد اے تھوڑیاں لکھ وکھایاں

اس عمرؓ دے ذمے لاون منکر شیعہ خطاباں
دین نبیؐ وچ رولا پایا ابن سبا دیاں بھائیاں

---

[1] لا تصل علیٰ احد منھم مات۔ نماز نہ پڑھ ان میں سے کسی کی قبر پر جو مر جائے [2] لا تقم علیٰ قبرہ اور کبھی کھڑا نہ ہو اسکی قبر پہ

[3] استغفر لھم او لا تستغفر لھم۔ [4] وقرن فی بیوتکن اور اقرار پکڑو اپنے گھروں میں [5] واتخذوا من مقام ابراھیم مصلےٰ۔ اور بناؤ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ ● جھوکاں کوچ لدایاں۔ رخت سفر باندھا۔
● گلونڈیاں پایا۔ گلے لگایا۔

اَللّٰھُمَّ اعزالاسلام بعمربن الخطاب اوبابی جھل ابن ھشام

اے اللہ اسلام کو عزت دے عمرؓ بن الخطاب عمرو بن ہشام بن ابی جہل سے

(بحار الانوار از کتب شیعہ از امام باقرؓ)

پاک محمد کرن دعائیں یا رب کل جہاناں — غلبہ دے توں نال عمرؓ دے عاجز اہلِ ایماناں
لفظ حدیث دے لکھ کے رکھے لگے مسلماناں — اللھم اعزالاسلام بعمر آکھیں کھول ناداناں
کرن روایت محمد باقرؒ وچوں نیک اماماں — منگ دعائیں دین تے آندا کیڈیاں شاناں
اس دن ایحیاں بانگاں ملیاں دتی کنڈ شیطاناں — گھر گھر دے وچ عیداں ہویاں کارن اہلِ سلاماں
اس نوں شیعہ کہن منافق بھلی ہوش ناداناں — مول نہ ویکھن حدیث نبی دی بیٹھے ٹھپ قراناں

مومناں تائیں اتنا کافی بند کر قلم غلاماں
شیعہ پھر بھی مننا نہیں نہ کر طول کلاماں

عظمت ثلاثہؓ

مثل کناں دے ابوبکرؓ ہے اکھیں وانگ عمرؓ ہے — دل دی مثل عثمانؓ سہارا آکھیا خیر البشرؐ ہے
موسٰی رضاؒ روایت کیتی ولوں امام شبرؓ ہے — امام حسنؓ ہے اسم مبارک علیؓ دا نورِ بصر ہے
اے شیعہ توں کر کجھ لیہہ شبرؓ تیرا وی سر ہے — من لے پاک کلام توں اس بھیں تیرے لئی بہتر ہے
حیدرؓ متھے تقیہ لاونا تیرا جھوٹ مکر ہے — من لے صدق دلوں حق تے صدیقؓ عثمانؓ عمرؓ ہے
اسد اللہ نوں ڈرو بناویں ڈھایا جس خیبر ہے — اس متھے ایہہ تہمت لانی شیعہ کوڑ گبر ہے
دو سوہرے تے دو جوائی مڈھ نبیؐ سرور ہے — ڈھاویں توں بنیاد مذہب دی دل وچ تیرے شر ہے
اُم کلثومؓ ہے دھی علیؓ دی عمرؓ اس دا شوہر ہے — آپ نکاح کر دتی عمرؓ نوں وچ حدیث خبر ہے
ابن سبا یہودی جس نوں ساڑیا علی حیدرؓ ہے — اَج بنے اوہ رہبر تیرا حالت بہت ابتر ہے

نبیؐ دے یاراں نوں منڈے بولیں تیرے وچ کسر ہے
نقلی مذہب تبرے والا ودت انجام سقر ہے

• وانگ ۔ طرح • تہمت ۔ الزام • منڈے ۔ گالیاں • سقر ۔ دوزخ ۔

ان ابا بکرؓ منی بمنزلۃ السمع وان عمرؓ منی بمنزلۃ البصر وان عثمانؓ منی بمنزلۃ الفواد ۔

بے شک ابوبکر مجھ سے ہے بمنزلہ کان ۔ عمر مجھ سے ہے بمنزلہ آنکھ اور عثمان مجھ سے ہے بمنزلہ دل کے پردے کے ۔ (حدیث روایت موسٰی کاظم رضا از امام حسنؓ)

عثمانؓ — رفیقِ جنت

ہک دن بیٹھے سرورِؐ عالم کول پیاریاں یاراں ابوبکرؓ صدیقؓ و عمرؓ ول تکیا شاہ ابراراں
ایہہ خوشخبری حضرتؐ دتی اپنے تابعداراں نال میرے رَوضے وچ ہوسن تساڈیاں پاک مزاراں
سن کے ایہہ گل روئے حضرت عثمانؓ زاروزاراں میرے تائیں ملن جدائیاں کر دے دلوں وچاراں
اس وچ بھیت خداوند رکھیا جو ہے رب جباراں نہیں تاں تینوں جدا نہ کردے بولے شاہ سرداراں
تیری میری قبر وچوں جو لنگھسن نیکوکاراں ہوسن پاک گناہوں سارے لیسن باغ بہاراں
رحمت عام خدا دے فضلوں کارن سب بیماراں بخشش دا دروازہ ہوسن برسن رحمت باراں
رحمت دا دروازہ کھلا تیسکر روز شماراں بخشش موجب دونویں قبراں کارن او گنہگاراں
کُلّ نبی رفیق و رفیقی فی الجنۃ سن سچیاں اخباراں توں میرا ہمسایہ ہوسیں دِسیا کر نہ واراں

شیعہ کہن منافق اس نوں پھٹے منہ مرداراں
قبراں اندر ماراں کھاسن بدلے بدکرداراں

دیگر فضیلت سیّدنا عثمان غنیؓ

ہک دن بیٹھے مجلس کر کے حضرت نبیؐ ربانے سبھے کھبے بیٹھے آہے سب اصحابؓ سیانے
اُتوں آ گئے حضرت عثمانؓ ذوالنورین سنجانے پنیاں کج لیاں سرورؐ نے عثمانؓ توں شرمانے
چلے گئے عثمانؓ تاں پچھیاں سب اصحاب داناواں کوئی خیال نہ ہور کسے دا یا سیّد انبیاواں
سب نالوں شرماؤ بہتا کنوں عثمانؓ سچاواں کی فرمایا نبیؐ اللہ دے میں قربانی جاواں
اس توں شرماں کرن فرشتے میں کیوں نہ شرماواں واہ واہ شان عثمانؓ غنی دا میں کی صفت سناواں
ہور حکایت شان عثمان دے سُننے اندر آئی وچ کتاباں ایویں ڈٹھی نہ میں دلوں بنائی
ہک دن ذوالنورین پیارے گودڑی بیٹھ وچھائی اس دے سیون کارن حضرتؓ سوئی ہک منگائی
اتنے وچ سورج آ کے ساہویں چمک وکھائی دھپ لگی جاں حضرتؓ تائیں نظر اوتیرے جائی
بھر کر نظر جو حضرت ہوراں سورج دے ول پائی اتنا دینہ شرمایا اس دن تھاں نہ جھلبس کائی

• کُل نبی رفیق و رفیقی فی الجنۃ عثمانؓ ہر ایک نبیؐ کے لیے ساتھی ہوتا ہے اور عثمانؓ جنت میں میرا رفیق ہے۔

ڈور کتھے بک بدلی آہی حکمت نال خدائی
حضرت عثمان تھیں شرما کر اس وِچ جان چھپائی
واہ سُبحان اللہ رب عالم کیڈی شان عطائی
منکر ٹولہ رافضیاں دا ابن سبا دے بھائی
شان اچیرے سب اصحاباں ہے قسمت چنگیائی
شیعہ جل بل کولے ہوون سر تے پوے نے چھائی
نبیؐ ملک تے سورج نوں وی جس کولوں شرم آئی
اس دے حق وچ ودھ گھٹ آکھے ٹولہ اہلِ شیعائی
قول اماماں اپنیاں بھی منن نہیں سودائی
جو کجھ منہ وچ آوے بک دے اللہ عقل ونجائی

اگر حضرت علیؓ خود زندہ ہوتے تو

اتنا ہرگز ہور نہ کوئی علیؓ دا ہے نافرمان
جتنا شیعہ حُبّ علیؓ دا دعوے دار نکرماں
تقیے دا الزام لگا کے بدبختاں، بے کرماں
کیتا ہے مشہور علیؓ نوں بے روز ابے بھرماں
دھی علیؓ توں عمرؓ نے کھوہ لئی تہمت ہور اک حرماں
کاش حسینؓ انہاں نوں وڈھ کے کڈھ دے دل دے ارماں
اصحاباںؓ دی غیرت دے نال کھیڈے ٹول بے شرماں
اہناں کولوں ہندو چنگے مولا، شنیکر دھرماں
گنگو۔ کشن۔ اروڑہ بوڑہ، موتی دولا پرماں
اہلِ ہنود نہ دیون گالی اصحاباںؓ تے حرماں
ہر ہر جائی شیر علیؓ نوں دیون شیعہ شرماں
جے کر ہوندا علیؓ حیاتی کر دا دارو درماں
قتل کریندا رافضیاں نوں بدلے تہمت حرماں
ذوالفقار دی نوک تے رکھ دا بغضاں والیاں ورماں

شیعت اور اسلام

بندے گرچہ بندے نے بے شک ماہر ہر فن دے
بہتیاں گلاں ایسیاں نیں جو کر نہیں سکدے بندے
مذہب فن پارے نہیں ہوندے مخلوقات دے فن دے
ازل، ابد چھڈ اگلے پل دی خبر نہ رکھدے بندے
شیعہ مذہب خدائی نہیں سارے گھورکھ دھندے
وڈ گئے طور، طریق مجوسی وچ اسلام دے تن دے
راندے ہوئے یہودی سازش جیہڑے چور کفن دے
مڈھوں نے اسلاموں باہر ابن سبا دے جندے

• حیاتی۔ زندہ • اہل ہنود۔ ہندو • جائی۔ جگہ۔

CS CamScanner

نہ جعفرؒ دے طور طریقے ناہیں حسینؓ حسنؓ دے
جھوٹ نوں سچ بناون لئی نت نویں طریقے بن دے
حیدرؓ تائیں پہچن ناہیں سکے مجبتی بن دے
سنت چھڈ کے کرن مجوسیاں والے سارے دھندے
بھانڈا سازش دا ٹٹ جاندا نال تحقیق کرن دے
اسی لئی تے شیعہ وڈیرے قرآن مول نہ مندے
لیندے نام اولاد علیؓ دا گل غیراں دی من دے
قسم خدا دی شیعہ جھوٹے، شیعہ انڈے گندے

شیعہ کا ایک اور بہتان

دھی بتولؓ تے دھی علیؓ دی ام کلثوم پیاری
زوریں لئی بہا عمرؓ نے آکھن شیعہ نجاری
اسد اللہؓ دی طاقت ہمت برہم ہوئی ساری
آکھن تقیے تے تکیہ لایا حیدرؓ شیر کراری
ورنہ کیا مجال عمرؓ دی کھوہندا دھی کنواری
کیتا صبر کمال علیؓ نے نہ پھر بات بتاری
اک پاسے اصحاباںؓ گالی، علیؓ دے نال تے واری
دوجے پاسے اسے علیؓ تے تہمت ایڈی بھاری
وت آکھن نہ جائی فاطمہؓ ٹولہ خاص مکاری
ڈھونڈ بہانے گل سچی تھیں ہون شیعہ انکاری
ہے افسوس شیعہ نے گھتی کیڈی قہر قہاری
اصل مطلب ایہو ہووے وچ اسلام دے خواری
ویکھ کتاباں ہر دو طرفاں اصلی بات نتاری
عمرؓ علیؓ دی خدمت اندر ہک دن عرض گزاری
یا حضرتؓ ہک بیٹی مینوں بخشش کرو راہ باری
منی عرض خوشی تھیں حیدرؓ نہ ہوئے انکاری
جلدی نال نکاح کردتا وچ ہتھ عمرؓ سیاری
دیاں حوالہ وچ کتاباں نال اللہ دے یاری
چار سو تریہہ صفحے دے اتے ویکھو صحیح بخاری
ام کلثومؓ زہرہؓ دی جائی گل پکی اعتباری

• بتول - بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم • نجاری - فاجر • نتاری - علیحدہ کی • گھتی - کی
• امِ کلثوم ولدت فی حیات رسول اللہ - ام کلثومؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پیدا ہوئیں (کتاب الجہاد بخاری شریف)

شیعہ کی بے علمی

آکھن شیعہ دھی نبیؐ دی ہکا ہور نہ کائی　　ایہہ نہ جانن چواں دھیاں دی وچ قرآن گواہی
طرف قرآن حدیث نہ تکن پے گئے وچ گمراہی　　ہر مومن نوں اس فتنے تھیں رکھ محفوظ الٰہی

قال اللہ تعالیٰ فی القرآن المجید یا ایھا النّبی قل لازواجک وبناتک ونساء المومنین

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے فرمائیں۔

کھول قرآن ملے گی تینوں آیت وچ بیارے　　حکم اللہ نے نبیؐ نوں دتا وچ ستر دے سیارے
کہدے اپنیاں بیبیاں نالے دھیاں نیک پیارے　　. برقعے کرن ٹرن جس ویلے اپنے گھروں کنارے
صیغہ جمع بناتک ایہی نہ واحد دے بارے　　ایویں کوڑ کرن اور سارے ایہہ کرماں دے مارے
وت آکھن پچھلگیں آہن سو سو عذر دھر دے　　اوہ بھی اللہ پاک انہاندے اوہ واہ پاڑے پردے
ما جعل ادعیاء کم ابناء کم سنو خدا دے پردے　　قولکم بافواھکم ایویں منہ دیاں گلاں کردے
رب کیتی ان بھاوت ایسے حق پچھلگ پتر دے　　غیر دھیاں دا باپ بناوے کم نہ رب اکبر دے
پاک نبیؐ دیاں دھیاں چارے اس وچ شک نہ کوئی　　ام کلثومؓ، رقیہؓ، زہرہؓ، چوتھی زینبؓ ہوئی
اے پر اللہ فاطمہ زہرہؓ افضل شان دتو ئی　　جیونکر حرماں وچوں عائشہؓ اشرف شان دتو ئی

شیعاں ابن سبایاں سندی منہ تھیں لتھی لوئی
نیکی ول خیال نہ کیتا بھنگ پیتی بھنگ بوئی

• ستر۔ پردہ　• پچھلگیں۔ پچھلے خاوند سے اولاد　• قولکم بافواھکم　• ان بھاوت۔ تعلق نہ ہونا

• ماجعل ادعیاء کم ابناکم۔ اور نہیں کیا تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے۔ یہ تمہارے بات ہے اپنے منہ کی اور اللہ کہتا ہے ٹھیک بات اور وہی سمجھاتا ہے راہ۔　(سورہ احزاب)

• لوئی۔ چادر۔

CS CamScanner

مشہور و معروف مسئلہ شیعہ یعنی متعہ

" من تمتع مرة واحدة درجته كدرجة الحسين ومن تمتع مرتين درجته كدرجة الحسن ومن تمتع ثلث مرات درجته كدرجة علی ابن ابی طالب ومن تمتع اربع مرات درجته كدرجتی "

جس نے ایک بار متعہ کیا اس کا درجہ حسین رض جیسا ہے اور جس نے دو بار متعہ کیا۔ اس کا درجہ حسن رض جیسا ہے جس نے تین بار متعہ کیا اس کا درجہ علی رض ابن ابی طالب جیسا ہے اور جس نے چوتھی بار متعہ کیا اس کا درجہ میرے جیسا ہے (موضوع شیعہ حدیث)

شیعہ کہن حلال متعہ نوں بلکہ فرض بتاون
بھاویں جتنے مرد ہک عورت نال متعہ جڑھاون

وارو واری مدت مقررہ تیک بہاراڈاون
ہے ہے ہک غریبہ تائیں گھت ونگار راڈاون

گھت بارود بندوق اندر پیئے وارو وارا ڈاون
رل دہ، پندرہ، ویہاں دے کرنہ وو جایہ اڈاون

متعہ جیہا کم نہ کیتا کوئی وچہ سنساراں
جس دے تائیں فرض بتایا مردوداں بدکاراں

آکھن عورت منکوحہ نوں دے کے درہم دیناراں
کریئے متعہ چک چکاوہ جتنے رات دیواراں

عیب نہیں کوئی اسدے اندر ہون ثواب ہزاراں
ہک زنانی نال متعہ کرسکدے مرد دہ باراں

ایک متعہ جس کیتا درجہ نال حسین نتاراں
دو واری جس کیتا درجہ اس دا حسن رض شماراں

تریہہ واری جو کرے برابر حیدر رض شیر کراراں
چوتھی واری کیتا پایا درجہ شاہ ابراراں

کوئی فقیہہ انہاں دا نائیں دس دا بدکرداراں
کس برابر اس نوں رکھیئے کرے جو پنجویں واراں

جھوٹ بولیندے شرم نہ کردے پھٹے منہ مرداراں
آکھن ایہہ ہے حکم نبی ص دا آکھو نے رب یاں ماراں

بے سر و بیرا فسانیاں والا ایہہ ٹولہ خبداراں
ویکھ انہاں دے گھسیلا رہے ول استغفار پکاراں

حرمتِ متعہ

فقہ الرضا دے اندر لکھیا ویکھ امام رضاؤں — کہیا حلال فتح مکہ وچ حرمت خیبر لاؤں
متعہ منع علیؓ فرمایا ویکھ مجالس تھاؤں — متعہ خاص حرام ٹھہرایا پاک حسنؓ دی راؤں
وچ قرآن حدیث دے آیا نہیں کداؤں — لیاں سنداں ایسیاں پکیاں شیعہ ابن سباؤں
وت آکھن جو مرداں اتے کوئی نہیں حق زنانہ — صرف متعہ دے ویلے دیتے قدر کجھ عوضانہ
فاتوھن اجورھن آیا وچ قرآناں — دے دیو انہادی مزدوری آکھیا رب جہاناں
من ییے جو حکم الٰہی سنیاں عالی شاناں — بھن ونجائے عہد خدائی رافضیاں بے ایماناں
کردا عمل قرآن اُتے جو ٹولہ اہل ایماناں — سنن سناون قرآن سوہنا سُنیؔ وچ رمضاناں
شیعہ حافظ مول نہ ہوسی سن اے مسلماناں — سینیاں وچ ہدایت نائیں غیرت دا سمیاناں

قال اللہ تعالیٰ نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انّٰی شئتم

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔ پس جاؤ اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ تم کو اس سے ملنا ہے اور خوشخبری سنا ایمان والوں کو۔ (سورہ بقر)

عورتاں ہین تساڈی کھیتی رب سچا فرماوے — آؤ تسیں کھیتی دے ول جیویں تسانوں بھاوے
حیض دے ویلے کول نہ جاؤ خود اللہ سمجھاوے — جدتک پاک نہ حیضوں ہووے پابندی کرپاوے
جس دم حیض پلیدی تائیں پاک جُثہ ہو جاوے — ہُن جیویں چاہے نال خوشی دے رن اپنی دے جاوے
خبر نہیں جو رافضیاں نوں شہوت بہتی آوے — اگا پچھا مول نہ ویکھن جاہل بھین پیہاوے
شیعہ آکھن عیب نہ کوئی اندر بھین بھراوے — نفساں اُتے پیراں ول کے شہوت تیک مٹاوے
مڈھوں شیعہ بھین اپنی نوں اگاں کیوں پرناوے — اپنی بھین غریبہ دی کیوں غیروں کھل لہاوے
راتیں اپنا کم چلاوے دِنے چا بھین بناوے — اوہ بھی ویر پیارے دی گھر بیٹھی بتر جاوے
نالے پُتر نالے بھنیواں دوہرے ساک سداوے — ہک کرشمہ تے دو کاراں دونا نفع اٹھاوے

• فاعتزلوا النساء فی المحیض ولا تقربو • فاذا تطھرن • حتی تطھرن • فاتوھن حیث

بھاویں اماں بی بی تائیں کھس کے کوئوں باوے　　بھین ہوریں بے ول نہ ہوس اتھے گوشے لاوے
یکسیاں گندیاں گلاں کرڈے لوطی عادت بھاوے　　ہک واری جو کرے لواطت اجر شہادت پاوے
گز کرن دا فعل انہاں وچ تائیں کیتا جاوے　　جنیدیاں متے نہ کیتیس شوہدے مر کے نہ پچھتاوے

• فاتوھن احورھن • سمیاناں ۔ بھرنا • باوے ۔ باپ سے • پڑنا دے ۔ شادی ہونا ۔ جنیوان ۔ بھانجا
• گز کرنا ۔ شیعہ اپنے مردے کی اندرونی صفائی کے لیے گز استعمال کرتے ہیں ۔

لفظ شیعہ پہ ایک نظر

جتنی جاگہ لفظ شیعہ دا وچ کلام الٰہی　　نیک خصال دے حق نہ آیا ویکھ قرآن گواہی
شیعہ مطلب مجمع ٹولی لغت دی ایہو گواہی　　یا پھر پیچھے چلنے والا یا پھر عہد نباہی
ہک جاتے فرعونی شیعہ ذکر قرآن پڑھائی　　یا پھر مشرکاں نال شیعہ دا جوڑ رلا واہ واہی
کتھے کمینے کافر دے حق کتھے شریر زناہی　　کتھے منافق ٹھٹھے بازاں جو صاحب گمراہی
تہمت عیب لگاون والے جھوٹے فاسق واہی　　حقہ چرس، شراب تے پوست پیون بھنگ مناہی
آپ پیون تے پیئے ونگارن آوندا ویندا راہی　　پا کے ونگاں پی پی بھنگاں جاہل خلق وراہی
کرن متعہ تے پٹن جُثہ کر دے ماہی ماہی　　دین نبیؐ نوں کرن چھیڑاں رب دی بے پرواہی
کتھوں بدھا مڈھ شیعت دا دیواں سب آگاہی　　کس مردود، یہود منافق ذلت دین دی چاہی

لفظ شیعہ کا لغوی معنی پیروکار، مددگار ۔ فرقہ ۔ گروہ ۔ مجمع ۔ ٹولی وغیرہ ہے ۔ قرآن پاک میں یہ لفظ قریباً ۹ مقامات پر آیا ہے مگر کہیں بھی اسے اچھے اور نیک مفہوم کی ادائیگی کے لیے نہیں لایا گیا ۔

بانی مذہب شیعہ عبداللہ بن سبا کا ذکر

نام عبداللہ قوم یہودی جان سبا دا جایا — دین اسلام رسولؐ اللہ دا اس نوں مول نہ بھایا
بہتے منّے شرح مخالف لکھ کے شور مچایا — کیتا منع صدیقؓ خلیفے اے پر باز نہ آیا
تاں صدیقؓ پھر اس دے تائیں کر کے زور چکایا — بعد وفات صدیقؓ زمانے عمرؓ خلیفے دھایا
آکے ملک عرب دے اندر شور شرابا پایا — پہنچی خبر امیر عمرؓ نوں موذی نوں سدوایا
سد سپاہیاں چوکیداراں اُس نوں خوب کُٹایا — کہے یہود میرا ہک بھائی اگے تدھ مروایا
انہاں گلاں نال مقصد میتوں کدے نہ کسے چھڑایا — ایہہ گل کہہ کے اس تھاؤں اوہ نس گیا بے پایا
مدتاں بعد عثمانؓ غنی دے کول اوہ مڑ پھر آیا — القصّہ عثمانؓ بھی اس نوں عروں چک لنگھایا
پھر کجھ مدت بعد کمینے چکّر نواں چلایا — لکھ قصیدہ شیر علیؓ دا درجیوں شان ودھایا
حق ثلاثہؓ دے سب گویاں دیویں امان خدایا — دتا پھر ترتیب رسالہ ہور پکھنڈ بنایا
دفتر خانے شیر علیؓ دے اس نوں پھر وگایا — ڈٹھا شیر بہادر ہک دن سب توں پچھ پچھایا
کس مردود رسالہ لکھیا چاہیے قتل کرایا — ڈھونڈو اس مصنف تائیں جس ایہہ قہر وسایا
ہک شاگرد یہودی دا رب نال استاد لڑایا — اس نے خدمت شاہ دی اندر قصّہ کھول سنایا
سد یہودی عبداللہ نوں رنج ہو شہؓ فرمایا — چھڈ و نج ملک عرب دا کیتا تینوں کس بھایا
اصحاباں نوں دے کے گالی کیڈ طوفان اٹھایا — شیر علیؓ نے اپنے کولوں دھکّے مار ہٹایا
لیکن اور شیطان منہ کالا ذرا بھی نہ شرمایا — معافی منگ کے جان بچائی عروں دوڑ سدھایا

• وگایا - پھینکا • سدھایا - بھاگا • وسنا - بارش کا ہونا - رہنا • کیڈ - کتنا۔

ابنِ سبا کا عرب سے نکلنا اور ایران میں آنا

اوہو مہود عرب نوں چھڈ کے آیا وچ ایرانے
ویکھو نال ایرانیاں دے کی کیتی مکر شیطانے

آکھن لگا گھر میرا اہے خاص عرب ستانے
میرے تیک خلیفہ کر کے گھلیا شیر جہانے

وچ ایران خلیفہ سن کے وچ گئے شدیانے
ایہہ نہ جانن شیطان مُڈھوں دشمن ہے انسانے

چکنیا چپڑیاں گلاں کر کے دل موہ لیے شیطانے
لوکی سادے واہ واہ کردے کوئی نہ دل دیاں جانے

کجھ دن بعد لگا پھر سب نوں قصے جھوٹھ سنانے
آکھے کھوہیا حق علیؓ دا عمرؓ، ابوبکرؓ، عثمانؓ نے

کاغذ، قلم دوات منگی سی شہنشاہ جہانےؐ
لکھن کان خلافت شہؓ دی عمرؓ منع کیتا نے

عثمانؓ تے بھی ودھ گھٹ کیتا وچ آیات قرآنے
دہ پارے اس رد کر دتے جو پنجتن دے شانے

ہولی ہولی قابو کیتا اس چالاک سیلانے
ایران دا ہر شخص خلیفہ علیؓ دا اُس نوں جانے

اس طرح اوس وچ اسلام دے بُن لئے تانے بانے
سادہ چھڈ کے پڑھے لکھے بھی لوک ہوئے دیوانے

مذہب مجوسی رکھیا اس نے وچ اسلام دے خانے
اج تک شیعہ قوم اصل اسلام اسی نوں جانے

علیؓ کولوں خیبر دا بدلہ عمرؓ کولوں ایرانے
وچ اسلام دے رُلایا کے وڑیا دوزخ خانے

تشریح لفظ شیعہ

ش ی ع ہ

چواں حرفاں تھیں بنیا ہے شیعہ نام زبانی
شینوں، یئیوں، عینوں، ہیئوں سُن توں سبب کہانی

ش شرارت، شہوت، شدت نال لئے شر شیطانی
ی یغنظ الکفاروں ہے، آیت خاص قرآنی

ع عدو اللہ کولوں ہے ظاہر خوب نشانی
ہ ہمزات شیطانی والی شیعہ ٹھیک پہچانی

روایت دیگر

ہک روایت والا آکھے ش شداؤں آیا ۔۔۔ ی یہوداں والی آئی راوی نے فرمایا
ع لیا فرعون دے اموں عالی درجہ پایا ۔۔۔ ہ ہامان دے ناموں لے کے شیعہ نام بنایا

مقولہ شاعر

کیوں نہ شیعہ اصحاباں نوں دیون گالی مندے ۔۔۔ مڈھ جنہاں بدھے وچن ایہو جیہے گندے
وچہ قرآن خدا فرماوے شان اصحاباں سندے ۔۔۔ ایہہ مردود کرن سب گویاں پے گئے بھیے دوندے
ہر ہک نوں ایہہ برابلاون جیہڑے رب دے بندے ۔۔۔ شان انہاں نداں کیونکر گھٹے جنہاں آپ پسندے

دل شیعہ دے ہوگئے ڈنگے کون انہاں نوں رندے
سڑیاں مول نہ نکلے جیہڑا وٹ پوے وچہ مندے

عقل حضراتِ شیعہ

دیکھو حضرت شیعہ سندی عقل خدا نے ماری ۔۔۔ چھڈ کے سنّت کیتا رشتہ شیعت والا جاری
خبر نہیں جو کیہڑی گلوں نال شیعت ہوئی جاری ۔۔۔ لائی انہاں رافضیاں نے کر سنتوں انکاری
چھڈی شریعت پھڑ لئی شیعت ابن سبا دی یاری ۔۔۔ جیہڑی گل اسلام دا مڈھ ایہہ اس گلوں انکاری
صفت طریقیاں دوہاں سندی اللہ آپ چتاری ۔۔۔ چھوڑ تعصب منصف ہو کے سنو میری گل ساری
بہتی جائیں لفظ شیعہ وچ قرآنے آیا ۔۔۔ ہک جائی بھی نیک خصالوں ہرگز نائیں پایا
۱ ان فرعون علا فی الارض رب سچے فرمایا ۔۔۔ وجعل اھلھا شیعا ویکھ نہ رہ سدھرایا
۲ من قبلک شیع الاولین چھپے نہیں چھپایا ۔۔۔ شیعاں پہلیاں پیغمبراں نوں ٹھٹھے کر گھبرایا
۳ ثم لننزعن من کل شیعۃ اللہ نے بتلایا ۔۔۔ اشد علی الرحمٰن سرکش دوزخ دے وچ پایا
۴ ھٰذا من شیعتہٖ وھٰذا من عدوہٖ ویلا شور مچایا ۔۔۔ ھٰذا من عمل الشیطان نوں ویکھو موسیٰ سی پچھتایا

۵ وان من شیعتہ لا ابراھیم جو آذر دا جایا — انجاءہ بہ بقلب سلیم اس نوں رب بچایا
۶ عذابا من فوقکم تا آخر جنہاں عذاب کرایا ۷ لھم عذاب الیم رب نے شیعہ حق فرمایا
۸ یحبون ان تشیع الفاحشہ جنہاں تہمت عیب لگایا ۹ یلبسکم شیعا ہر طرف عذاب ودھایا
۱۰ ان الذین فرقوا دینھم کانو شیعا وے پناہ خدایا
ٹھٹھے بازاں اتے شریراں اتے اللہ لا یا

۱۔ فرعون چڑھ رہا تھا ملک میں اور کر رکھا تھا لوگوں کو کئی فرقے (سورۃ القصص آیت ۴)

۲۔ اور ہم بھیج چکے ہیں رسول تجھ سے پہلے اگلے فرقوں میں (سورہ الحجر آیت ۱۰)

۳۔ پھر جدا کریں گے ہم ہر فرقہ میں سے جو نسا ان سے سخت رکھتا تھا رحمٰن سے اکڑ (سورہ مریم آیت ۹)

۴۔ یہ ایک اس کے رفیقوں میں سے اور یہ دوسرا اس کے دشمنوں میں سے۔ پھر فریاد کی اس سے اس نے جو تھا اس کے رفیقوں میں سے (القصص آیت ۱۵)

۵۔ اس کی راہ والوں میں سے ابراہیم (القصص آیت ۱۵) جب آیا اپنے رب کے پاس لے کر دل نردگا

۶۔ عذاب اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے (سورۃ الانعام آیت ۶۵)

۷۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے (سورہ البقرہ)

۸۔ جو لوگ چاہتے ہیں چرچا ہو بدکاری کا ایمان والوں سے (سورۂ نور آیت ۱۹)

۹۔ لڑا دے تم کو مختلف فرقے کر کے (سورہ انعام ۱۵۹)

۱۰۔ جنہوں نے راہیں نکالیں اپنے دین میں اور ہو گئے کئی فرقے (سورہ انعام)

عقل حضرات شیعہ

دیکھاں کیہڑی گلوں شیعہ شیعت نوں جُٹ موئے — انّ الذین فرقوا اتے ظالم لکھ لٹ موئے
یا فرعون دے نام اتے ہوئے عاشق تے ترٹ موئے — کفاراں دیاں رناں آنگوں پٹ پٹ کے ہُٹ موئے
مرنوں پچھے گزکرا کے عیباں تھیں چھٹ موئے — چھڈ کے رستہ سنت والا بریایاں لٹ موئے
ساریاں شیعاں نوں چھڈ دتا ملیا قلب سلیمی — آگیا جد رب دے بابے پایا فضل عمیمی
اس پوڑی تھیں ڈھٹھا سر پر شیعہ ٹول سقیمی — سنت ول نہ آون جو ہے رستہ رب قدیمی
جتنی جائیں لفظ سنت دا اللہ نے فرمایا
لفظ اللہ دا شامل ہر جا نال سنت دے آیا

۰۔ جنہوں نے راہیں نکالیں اپنے دین میں۔

قال اللہ تبارک تعالیٰ سنۃ اللہ التی قد خلت من قبل ولن تجد لسنت اللہ تبدیلاً

سنۃ اللہ الذین خلوا من قبل وکان امر اللہ قدرا مقدورا سنۃ

سنۃ من قد ارسلنا قبلک من رسلنا ولا تجد لسنتا تحویلا فلن تجد لسنت اللہ

تبدیلا ولن تجد لسنت اللہ تحویلا

رسم پڑی ہوئی اللہ کی جو چلی آتی ہے پہلے سے اور تو ہرگز نہ دیکھے گا اللہ کی رسم کو بدلتے (سورہ فتح)

جیسے دستور رہا ہے اللہ کا ان لوگوں میں جو گزرے پہلے اور ہے حکم اللہ کا مقرر ٹھہر چکا۔ دستور چلا آتا ہے

دستور چلا آتا ہے ان رسولوں کا جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے اپنے پیغمبر اور نہ پائے گا تو ہمارے دستور میں تفاوت (سورہ بنی اسرائیل)

سو تو نہ پائے گا اللہ کا دستور بدلتا اور نہ پائے گا اللہ کا دستور ٹلتا (سورہ فاطر آیت سوم)

تعریف سُنّت

میری سنّت میری سنت رب سچا فرماوے — میرا شیعہ وچ قرآنے کسے جائی نہ آوے

سنت میری سدا قدیمی تغیّر کدیں نہ پاوے — سنت رستہ واصل با اللہ رب نوں ٹھیک ملاوے

قال علی کرم اللہ تعالیٰ وجہٗ نہج البلاغت در صفت سنت واستنوا السنۃ فانھا

اھدی السنن۔

نہج البلاغت میں حضرت علی کرم اللہ وجہٗ نے سنت کی تعریف میں فرمایا۔ مسواک استعمال کرو۔ سنت کی وجہ سے کیونکہ

یہ سنت موکدہ ہے۔

لوکاں تائیں کرتے تاکیداں حیدرؓ شیر خدائی — رستہ سنت نبویؐ والا طلب کرو سب بھائی

سنت رستہ روشن ایہی اس وچ نور صفائی — سنت باہجوں جنت دے ول رستہ ہور نہ کائی

قول دیگر جناب علی مرتضیٰ در کافی کلینی صنہ جلد اول

السنۃ من الفریضۃ اخذ بھا اھدی وترکھا ضلالتہ

سنت فریضہ دین میں سے ہے۔ اس پر عمل کرنا ہدایت ہے اور چھوڑنا گمراہی ہے

ٹھیک ہدایت اتے بیشک رستہ سنت والا | جو سنت دا رستہ چھوڑے ہے گمراہ منہ کالا
سنت ہے فرمان الٰہی چالا عجب نرالا | سنے غلام نصیب کمے رب ہر مومن نوں شالا

قول الثالث جناب مولا مرتضٰی فی نہج البلاغت

انا اللہ اهل السنت والجماعت

میں خدا کی قسم اہل سنت والجماعت ہوں

کر کے قسم خداوندوالی پیر علی فرماوے | میں ہاں سنت اہل جماعت ہر دے تیک بتاوے
سنت رستہ پیغمبراں دا نخود اللہ نوں بھاوے | رکھے سنت اتے ہر نوں اوہ چھڑ مول نہ پاوے
سدھا راہ وکھاون والا ہے طریقہ سنت | رب دا شوق ودھاون والا ہے طریقہ سنت
حفظ قرآن کراون والا ہے طریقہ سنت | بدعت کنوں بچاون والا ہے طریقہ سنت
جنت وچ لے جاون والا ہے طریقہ سنت | دوزخ کنوں بچاون والا ہے طریقہ سنت
یثرب ول لے جاون والا ہے طریقہ سنت | مولا تیک رجھاون والا ہے طریقہ سنت

سُنّی اور شیعہ

الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ

اور وہ کہیں گے شکر اللہ کا جس نے ہم کو یہاں تک پہنچایا اور ہم نہ تھے راہ پانے والے اگر نہ ہدایت کرتا ہم کو اللہ تعالیٰ

(سورہ اعراف آیت ۴۳)

سنی وہ کھٹ آکھن ناہیں مول کسے دے تائیں | شیعہ گال کڈھے باجھوں کھانا کھاون ناہیں
سنی وچ مسیتاں جا کے پڑھن نمازاں رل کے | شیعہ ڈیریاں دے وچ بہہ کے بوکن بھنگاں رل کے
سنی ہتھ تسبیحاں نپ کے پڑھن درود ہزاراں | شیعہ رل مل کرن تبرے حضرت دے ترییں یاراں
سنی بعد نمازاں پڑھدے منزل خاص قرآنی | شیعہ بھنگوں پچھے کیڈن چوپٹ کار شیطانی
سنی سن سن پیغمبراں دے قصے لذت پاون | شیعہ کر کر گلہ صحابہ ضائع مغز کھپاون

بوکن ۔ بھوکن

سنی اندر راہ مولا دے اپنے مال لٹاون
شیعہ کنجراں دے گھرڑے دے اوگھت ل وجاون

سنی ونج کے بیت اللہ دی شوقوں حج گزارن
شیعہ حجوں منکر ہوئے گھر دیا مکھیاں مارن

سنی کل کچہری حضرت دی تعظیم کریندے
شیعہ لوک اصحاباںؓ تائیں سو سو گالی دیندے

سنی کجن ننگیاں تائیں من فرمان الٰہی
شیعہ چِتڑ گوڈے ننگے لک لنگوٹی پائی

سنیاں لباں لہایاں نالے داہڑیاں خوب کھلیاں
شیعہ مُچھاں رکھیاں واہ واہ داہڑیاں رگڑ منایاں

سنی پہنن وقتیں بانگاں دیون وچ مسیتاں
شیعہ نادوجاون جیوں کر اہل ہنوداں ریتاں

سنی میت ہوتے تائیں ترکھا ہتھ نہ لاون
شیعہ عاجز میت تائیں اُلٹے گز کراون

بس غلاماں چھوڑ نہ بھانڈا حضرت شیعہ والا
الحق مرُّ سچ ہے کوڑا رنج نہ ہوئں شالا

محرم شریف سنّیاں

چڑھیا چن محرم سنّی کی کجھ کردے کاراں
روزے رکھن پاک نبیؐ تے پڑھن درود ہزاراں

نالے آل نبیؐ دے اُتے پڑھدے لیل نہاراں
یا وضو وچ مسجد بہہ کے سنّی نیک اطواراں

پڑھن درود محبت سیتی اہل بیت طہاراں
ہور ہزار سلام پہنچاون اصحاباں تے یاراں

سن سن رنج مصیبت کربل رووَن زار و زاراں
پڑھ قرآن ثواب بھجیندے کربل دے شاہواراں

ذکر اذکار کریندے نالے پڑھدے استغفاراں
روز عاشورے نفل گزارن سنی شب بیداراں

نالے رُٹھیاں راضی کردے پچھن ونج بیماراں
پھیرن ہتھ یتیماں صدقہ دیون نال پیاراں

ایہہ محرم سنّیاں والا دسیا کر زواراں
خاص طریقہ سنت والا پھڑیا تابعداراں

محرم شریف شیعاں

چن چڑھن تھیں کجھ دن اگے شیعہ نوں کلھیاں یاں — گھل مراسیاں نائیاں سایاں گھلیاں طرف پرایاں
پہلے حضرت ڈھولی ہوراں آکر ڈگاں پائیاں — گرد اگرد دے ڈھولی دے آہویاں جمع خدایاں
بیگو، بکھو، بانو بائی، بلیو ست بھرائیاں — زینی، رانی، بھرو تے بھاگن، فتو تے روشنایاں
سابو، سہلو، جادو، دلو، بختاں، بخت سوائیاں — سموں، کموں، طابو، جنو، والاں تے نورائیاں
آلو، طاہلو، مہراں، جنید و گلو اللہ جوائیاں — ٹھرو، سلیموں، لغاموں، خانوں ماں تے موں بڈھایاں
نیکاں اتے مراداں، رانی آئیاں سن پیو بھائیاں — خاتوں، گاموں، حُسن بی بی چھاتیاں کُٹ وکھایاں
پٹ پٹ کے مرثیے آکھن بھاگاں تے سبھرایاں — بیر امام حسین ہوراں نوں آن اگجاں لایاں
دوجے پاسے رحموں، شاموں ناموں صفاں بنایاں — تاجو، راجو، دادو کارہ پٹن وانگ سودائیاں
جستاں، دسناں، سناں آ گئے کر پٹنے تے دھایاں — بگو، چگو، رجو، جمیں دتیاں گھت کوٹائیاں
کلو، جانو، کرمو، بگھا کر دے حال دوہائیاں — ساہویاں دس کموں ہور خانداناں دیاں جائیاں
ہائے حسینؑ زبانی آکھیں طرف زنانیاں لایاں — ہتھاں نال اشارے کر دے ٹپ جلو گھرنائیاں
خاونداں تیک سوا گھراں وچ لے اجازت آئیاں — متعہ والیاں گھرنائیاں دے نویں سرے پرنائیاں
نالے پٹیاں نالے بھٹیاں واگاں صبح ولائیاں — اوسے جنبی حالت اندر نیازاں خوب پکائیاں
کدوں تاکیداں پٹنے سندیاں رب نبیؐ فرمایاں — دہ دہاڑے تے دہ راتیں پٹن وچ لنگھایاں
رب تاکید نماز دی کیتی کریو نہیں قضائیاں — ترک نماز کرے بن عذروں کافر سدیا سایاں
پٹن دے جو حق حدیثاں پاک رسولؐ توں آئیاں — ساڈے ویکھن وچ نہ آئیاں ایسیاں شیعہ دبایاں
شاید وچ عاشورے کڈھ کے محفل وچ سنایاں — حضرت شیعہ اندر وڑ کے پڑھیاں تے پڑھوایاں
پٹن والیاں بے علماں دے ایسیاں ولیں لوائیاں — اکن تھکن مول نہ پنڈے خاکاں سریں روایاں

دیکھ محرم دونویں بھائی دیوی رب چنگایاں
کیہڑی طرف ایہہ ہن بھلائیاں کیہڑی طرف برائیاں

• کلھیایاں ۔ بے تابی • ڈھولی ۔ ڈھول بجانے والا۔

CamScanner

بدعتِ شیطان

ایویں ابنِ سبا یہودی بھی ہک رن مو کالی — بن بنا ادہ گئے اجیہی دین ونجاون والی
کدھ تابوت پٹاون لوکاں ہندواں رسم نکالی — کنجر، ڈوم، بیانی، جاہل ذاکر کرن قوالی
بھاویں جان نہ دھوتی اہناں گزر گئے دن چالی — مرد رناں رل پٹناں یاون جو سنگ چُنی کالی
حا ہا کر کے پٹن ڈھول یین بھوالی — دتے چھڈ نمازاں روزے پٹن سال بسالی
چگھا گھماں گھرون نکما بوڑا کرم عیالی — پٹ پٹ کے منہ سینہ بھنن دتی جن وکھالی
خبر پلیدی پاکی اے نہ کائی سُرت سمہالی — محض رناں دے ویکھن کارن ایڈ مصیبت جالی
ہک مرداں وچ وعظ سناون ذاکر ذات کلالی — رناں وچ پڑھن مرثیے حالوں ہون بے حالی
سائن صغریٰؓ، فاطمہؓ کبریٰ نسبت جنہاں دے عالی — لے لے نام انہاں دا کرڈے ذاکر قال مقالی
اوہناں نہ مرثیے آکھے کیتا صبر کمالی — اِنَّا لِلّٰہ باجھوں اوہناں کہنا امر محالی
ابنِ سبا پھساون کارن خوب لگائی جالی — پھس دے ویندے اس دے اندر کاں، کبوتر، لالی

چھوڑ غلاماں طول کلاماں ہو رب دا سوالی
آپ ہدایت بخشے سب نوں قادر ذو الجلالی

در صفتِ صبر

شیعہ آکھن وچ عاشورے پٹناں ماتم کرنا — وڈا ثواب ہے حج زکوٰتوں وچ پٹن دے مرنا
رب رسولؐ اماماںؑ پاکاں پٹن منع دسایا — صبر کرو وچ رنج مصیبت پاؤ اجر سوایا
وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ ہے رب تساں ازمایا — پارے دوجے بشر الصابرین ہے آیا
وَاصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَکَ لقمان سورۃ وچ آیا — ہور بھی بہتی جائیں آیا تھوڑا لکھ وکھایا
ان اللّٰہ مع الصابرین اپنے سنگ لایا — ان ذالک من عزم الامور وڈا عمل جتایا

* صبر کرو اس پر جو تمہیں ملے • البتہ ہم آزمائیں گے تم کو تھوڑے ڈر سے اور بھوک سے اور نقصان سے مالوں کے اور جانوں کے اور میووں کے اور خوشخبری دے صبر کرنے والوں کا۔ (سورہ بقرہ آیت ۱۵۵) ان ذالک من عزم الامور یہ ہیں ہمت کے کام۔ ان اللّٰہ مع الصابرین اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

CamScanner

فکلا منھا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ ۔

پس کھاؤ تم دونوں اس میں جو چاہو جہاں کہیں سے اور پاس مت جانا اس درخت کے پھر تم ہو جاؤ گے ظالم

منع کیتا آدمؑ نوں گندم کولوں ہک رب فرمائی — چا بھلایا اس نوں شیطان پچھے حوا بائی
اس تے عمل نہ ہوں دے بدلے کیڈ مصیبت چائی — ترے سو برساں روندیاں فندیاں شفقت رب فرمائی
منکراں ساریاں کولوں شیعہ ٹول سبائی — کرن اپٹھ خدا رسولؐ والے گئے وچ گمراہی
بے ادبی تے بے صبری دی گل وچ ڈھول بائی — آیت رب حدیث نبی دی دل تھیں چا بھلائی
کاغذ، لکڑ، کپڑیاں دے تعزیئے پھرن بنائی — بُوہے بوہے، گلی گلی وچ پھیر دے چائی
کہن حسینؓ دا ماتم کرنا بڑی عبادت بھائی — کیتے کئی نمازاں روشن ٹپن وچ قضائی
رون پٹن نالے بھٹن صوم صلوٰۃ نہ کائی
وانگ کراڑاں پیو مویا تاں داڑھی مچھ منائی

مقولہ شاعر

پاک رسولؐ اماماں یاراں منع کیتا ہے پٹناں — بھانویں قول حدیث سنائے ٹٹنوں شیعہ نہ ٹلناں
گھتیا گل شیطان انہاں دے کوڑ گلہ تے بھٹناں — ہنکے ہوڑے رہے نہ مولے مغز کھپا پئے جتناں

در مذمت سیاہ لباس

وچ عاشورے شیعہ صاحب پہنن کپڑے کالے — رسم یہود نصاریٰ والی کرن ضرور مو کالے
علیؓ مکرم پیر شبیرؓ بھی جعفر صادقؒ نالے — کالے کپڑے کدے نہ پہنے وچ سیال نہالے
من لا یحضرہ وچ صادق تھیں راوی دیں حوالے — مسئلہ پچھیا کسے انہاں تھیں یا سید متوالے
اکثر عورتاں وچ نمازاں کالے لین دوالے — وچ جواب کہیا اس تائیں صادقؒ کرماں والے
نہیں قبول نماز انہاں دی وچ جناب تعالے — دوزخیاں دے کالے کپڑے پاک رسولؐ مقالے
نالے عجب حدیث آئی ہک کولوں علیؓ گل لالے — کالے کپڑے پہنن والے رانی خاں دے سالے

مُنّو قول علیؓ دا شیعہ بنو نہ مول رزالے — دل پیچے تھیں منو بھائی قول صادق دانا ے
نسبت نال یہود نصاریٰ جڑ ایمان دی گالے — اہل انکار نہ بنو خدا را چھوڑو مندے چالے
خبر نبیؐ یا قول اماماںؑ جنہاں نال مٹالے — دوزخ دے وِچ وگن گے منہ آتش دے کڑیالے

شیعہ کدیں قرآن نہ ڈٹھا اندر خواب خیالے
جٹ الفقہ کتاب وچوں بہہ مسلے خوب نکالے

دعوائے شیعہ متعلق ختم امامت

شیعہ آکھن ہور نہ آیا بارہ باہجوں کوئی — بیشک انہاں باراں اتے ختم امامت ہوئی
جو کوئی منن باراں تائیں پکا مومن سوئی — ہویا جو کوئی منکر اوہناں کتھے نہ ملسی ڈھوئی[•]
باراں پاک امام ساڈے شیعہ سچ فرماون — اے پر ختم امامت والا بالکل جھوٹھ الاون
جم کے کدیں قرآن نہ ڈٹھا نہ ہو پڑھن پڑھاون — جو دل آیا چا فرمایا مسئلے دلوں بناون
یَوْمَ نَدْعُوْ کُلَّ اُنَاسٍ دیکھو پندرہ پارہ — ہور امام نہ کوئی والا کھلی مطلب سارا
قل جاء الحق ویکھو کرسی باطل جھٹ کنارا — بہتی جگہ امام قرآنوں ہوں گے آشکارا
یوم ندعو والا معنی کھول سناوں یاراں — منن خواہ نہ منن شیعہ وسنیوں میں نہ ہاراں
ہر بندے نوں رب فرمایا کرساں روز شماراں — نال اماماں آپو اپنیاں سن شیعہ اخباراں
ہیں امام اس آیت اندر ہک لکھ کئی ہزاراں — شیعہ آکھن ہور نہ کوئی باہج امام باراں
بعضے آکھن ایہہ آیت ہے اندر حق پیغمبراںؑ — بعضے حق علماواں جو ہین واقف رب دے امراں
یا مشائخ جنہاں بدھیاں رب دے راہ تے کمراں — بعضے کہن رعایا کارن پچھے گا رب نمبراں
جت ول دیکھو اوسے پلے آئے نہ وچ شماراں — شیعہ آکھن ہور نہ کوئی باہج امام باراں
شیعہ صاحب بارہ باہجوں منکر ہور اماموں — کل پیغمبراںؑ کولوں منکر ہٹ کے پے گئے لاہموں
اُمت پیغمبر دی کولوں کیتی ترک سلاموں — برکت پنجاں پیراں دی ہو خارج گئے اسلاموں
ظالم بیت موئے دے سنگ کردے بُریاں کاراں — شیعہ آکھن ہور نہ کوئی باہج امام باراں

• ڈھوئی۔ پناہ • جس دن ہم بلائیں گے ہر فرقہ کو ان کے اماموں کے ساتھ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۷۱)

درجے کل اماماں والے ناہیں ہکو جیہے   فرق وڈا ہے وچ انہاں دے خبر شیعہ نوں کیہے
یا وت نسل رسولؐ تے جیویں ابو حنیفہ رحہ جیہے   سدیا رب امام جنہاں نوں بھیجے آپ سنہے
انشاء اللہ درجیاں تائیں وکھو وکھ نتاراں   شیعہ آکھن ہور نہ کوئی باہج اماماں باراں
درجہ وڈھ پیغمبراں دا ہے گویوں سب اماماں   اس تھیں پچھے باراں تے رب بخشش کیتے انعاماں
نسبت پچاں تے بارہ اتے رب دیاں رحمت باراں   یا ہے فرق انہاں وچ اتنا ہو وچ خاصاں عاماں
من والیاں پچاں باراں تے رب دیاں رحمت باراں   شیعہ آکھن ہور نہ کوئی باہج اماماں باراں
اوہ باراں وچ علم حقیقت بیشک اہین سبائر   ایہہ چارے وچ علم شریعت جس نوں آکھن ظاہر
اوہ باراں وچ علم طریقت بیشک ہین سبائر   ایہہ چارے وچ حد شرع دے قدم نہ دھردے باہر
باطن فیضاں بخشن والے باراں پاک شماراں   شیعہ آکھن ہور نہ کوئی باہج اماماں باراں
جیہڑاں منکر باراں کولوں باطن فیض نہ پاوے   ہے جو منکر چاراں دے کولوں غیر شرع سداوے
پہلی پوڑی جان شریعت جو نہ قدم ٹھہراوے   وچ مکان حقیقت والے مشکل ہے جو جاوے
مڈھ شریعت ڈال حقیقت عارف دین اخباراں   شیعہ آکھن ہور نہ کوئی باہج اماماں باراں
مصحف راہوں شیعہ تیرے دل دی آس نہ پُنّی   وجعلنا للمتقین اماما ویکھ سپارہ اُنّی
آکھیا رب دعائیں منگو رل مل مومن سُنّی   کریا رب امام اسانوں بخشیں علم لدُنّی

چاہے جس امام دے اپنے تابعداراں
شیعہ آکھن ہور نہ کوئی باہج اماماں باراں

امامت حنفیہ رضی اللہ تعالےٰ

ایسے طراں حنیفہؓ نوں ہے رب امام بنایا   اے پر درجہ باراں والا ناہیں اس نے پایا
ابو حنیفہؒ دا رب کیتا علموں عالی پایا   نسل رسولؐ اللہ دی باراں اللہ شان ودھایا
ابو حنیفہؒ پڑھ پڑھ علم شریعت مغز کھپایا   ولی خدا دے سد سراج ہے اس دا شان جتایا
باراں نوں ظاہر باطن علم خدا سمجھایا   اے پر اکثر گوشیاں دے وچ بہہ کے رب رجھایا
امامت حنفی باراں دا کجھ ناہیں شان گھٹایا   ایویں حضرت شیعہ سندا چیتہ نفس بھلایا

٥ وجعلنا للمتقین اماما ۔ اور ہم نے بنائے پرہیزگاروں کے لیے امام

قال اللّٰہ تعالیٰ ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبارکاً وھدًی للعالمین فیہ اٰیات بینات مقام ابراھیم ومن دخلہ کان اٰمنا

بےشک سب سے پہلا گھر جو مقرر ہوا لوگوں کے واسطے یہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور ہدایت جہاں کے لوگوں کو۔ اس میں نشانیاں ہیں ظاہر جیسے مقام ابراہیم اور جو اس کے اندر آیا اس کو امن ملا (سورہ آلِ عمران آیت ۹۶-۹۷)

پہلا گھر بندیاں دی خاطر مکہ رب بنایا ہے اوہ وڈی برکت والا خود اللہ فرمایا
ہے نشانی ظاہر اس وچ واضح کر سمجھایا جگہ خلیل جو داخل ہویا امن اوسے نے پایا
ہک واری جو داخل ہووے خوفوں رب بچایا کیڈی شان مصلّا دائم جدا رب وچھایا
ابراہیم پیغمبر دے سنگ اللہ پاک رلایا
حاسد دے سر مٹی پاؤ مولا شک مٹایا

مُصلّا حنفیہ در مکّہ مُکرّمہ

امام اعظمؒ دا قائم ہویا مکّے وچ مُصلّا ہور مصلّے بھی تن ہین ناہیں ہک ہکلا
شک شیعہ نوں جے کر ہووے جا ویکھ کرن تسلّا صاحب مذہب بنیا واہ واہ شان دتا خود اللہ
حضرت شیعہ دے حق اندر پاٹا وڈا کولا ابو حنیفہؒ مکہ ملیا ہویا کم اَوَلّا
روضہ مُل اصحاباں لیا ایہہ کیونکر وکن بھلا آکھن ملیا مکّہ کو نی بے وفا تے جھلّا
کوفی لایو فی اتے بیٹھا مار پیھلّا مکّے وکن چھوڑیا ویندے کربلائے معلّا
ساڈے تائیں مکّے جانا ہرگز نہیں سکھلا کیوں جے اوس امام بنن دا زوریں پایا رلّا
دوزخ دے وچ لڑھا خدایا ہر منکر دا ٹلا
جو کجھ کرنا سی رب کیتا حاسد دے سر کھلّا

واذ ابتلی ابراھیم ربہ بکلمت فاتمھن ط قال انی جاعلک للناس اماما ط قال ومن ذریتی ط
قال لاینال عھدی الظلمین ط

اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں پس اس نے وہ پوری کی رب نے فرمایا میں تجھے کروں گا سب کا پیشوا، بولا میری اولاد میں سے بھی؟ فرمایا نہیں پہنچے گا میرا اقرار ظالموں کو (سورۃ بقرہ آیت ۱۲۴)

انہاں کلمیاں نال خدا نے ابراہیمؑ آزمایا   وچ آزمائش پورا لتھا تاں اللہ فرمایا
اے نبیا میں لوکاں کارن تینوں امام بنایا   ہور میری اولاد بھی یا رب؟ ابراہیمؑ الایا
رب فرمایا نہیں اوہناں نوں جنہاں ظلم کمایا
کراں امام جو عالم عادل دیساں اجر سوایا

واذ جعلنا البیت مثابۃ للناس وامنا ط واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی ط

اور جب مقرر کیا ہم نے خانہ کعبہ کو اجتماع کی جگہ واسطے لوگوں کے اور امن کی اور بناؤ ابراہیم کی کھڑے ہونے کی جگہ کو (نماز کی جگہ) (سورۃ بقرہ آیت ۱۳۵)

رب فرمایا جا امن دی مکہ اساں بنایا   جگہ خلیلؑ مصلےٰ پکڑو سرورؐ نوں سمجھایا
رب فرمایا نبیؐ وچھایا اعظم ٹھیک سہایا   ابراہیمؑ حنیفہ رضؓ کولوں حنفی نام رکھایا
عدل انصافوں نیک اوصافوں مکّے وچ سمایا
سبحان اللہ واہ کیا نیکیوں عالی درجہ پایا

شیعہ کہتے ہیں کہ :-

ابو حنیفہؒ کوفے کا قصاب تھا

شیعہ قسم اٹھائی رہن کوڑا وچ لاثانی — پست بہ پشت وڈا خانوادہ سن شجرہ نعمانی
نعمان بیٹا ثابت دا ابن آدم بن سلیمانی — بن پرویز نوشیرواں عادل ابن قباد پچھانی
نوشیرواں بن وجرد آیا جہرام سنجانی — بن شہپور ابہی بن ہرمز شہر یار فرمانی
ابراہیم خلیلؑ اللہ سنگ نسل ملے اے جانی — شیعہ کہن قصاب کوفے دا ہے ٹولہ ہذیانی
حضرت جعفر صادقؒ دے ہتھ بیعت کیتی سچ مانی — لولا السنتان لهلك النعمان عزیز ویکھو پتہ نشانی

حضرت جعفر صادقؒ جو کچھ آکھیا آپ زبانی
ظاہر لکھ وکھاواں تینو ناہیں بات نہانی

روزے امام جعفرؒ علیہ السلام بہ ابو حنیفہؒ فرمود کہ :-
می بینم ترا زندہ خواہی کردہ سنّت جدم را بعد متروک شُدن او۔ و ہدایت خواہی کرد

روی ابو المحاسن بن علی قال دخل ابو حنیفہ علی ابی عبد اللہ فلما نظر الیہ الصادق قال کانی انظر الیك وانت یحیی سنت جدی الی آخرہ

ابو المحاسن روایت کرتے ہیں کہ ابو حنیفہؒ امام جعفر صادقؒ کے پاس گئے اور جب امام جعفرؒ نے آپؒ کی طرف دیکھا تو فرمایا کہ :- " میں دیکھ رہا ہوں آپ میرے دادا کی سنت کو زندہ کریں گے"۔

• اگر دو سال میں امام جعفرؒ کی صحبت اختیار نہ کرتا تو ہلاک جاتا۔ اگر دو سال نہ ہوتے تو نعمانؒ ہلاک ہوتا۔

بنزدیک ابوجعفرؒ منصور عباسی ابوحنیفہؒ رسید عیسیٰ بن موسیٰ ہم نشستند۔ ابوحنیفہ را دید وگفت:۔
ھذا عالم الدنیا الیوم بادشاہ گفت یا نعمان عمن اخذت العلوم۔ قال عن علی وعن اصحاب علی۔ وعن عبداللہ بن عباس بادشاہ گفت۔ لقد استوثقت من نفسک یعنی سندحاصل کودی اے جوانمرد

ابوجعفرؒ منصور عباسی کے نزدیک ابوحنیفہؒ پہنچے۔ وہاں عیسیٰ بن موسیٰ بھی بیٹھے تھے۔ عیسیٰ نے ابوحنیفہؒ کو کو دیکھ کر کہا۔

یہ ہے عالمؑ آج کے زمانے کا۔ بادشاہ نے کہا اے نعمان علوم کس سے حاصل کئے۔ فرمایا حضرت علیؓ سے اور حضرت علیؓ کے اصحابؓ سے اور عبداللہ بن عباس سے۔ بادشاہ نے کہا۔ بیشک میں نے آپ کو ثقہ مان لیا یعنی سند دیدی۔

ظہورِ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

نیک خلیفیاںؓ بعد مذہب وچ پیدا ہوئے مسائل
ناہا امام مقرر کوئی ہیسی سنہ اوائل
بعضیاں مُسلیاں دی تحقیقوں عاجز آئے سائل
ضعف ہویا وچ دین محمدی باہج امام وسائل
طرف امام اعظمؒ دی ہویا ہر کوئی دل تھیں مائل
اس دے تیک امام بنائیے دین نہ ہووے زائل
خاص و عام تے سارے عالم اس تے ہوئے قائل
نال اتفاق امام بنایا راضی کل قبائل
کشتی دین رسولؐ اللہ دی واہ والائس ساحل
وچ دریا حسد دے ڈبّے سارے شیعہ جاہل

فرمانِ فرقان متعلق وضو

یٰآیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِؕ (مائدہ)

اے ایمان والو جب تم اٹھو نماز کو تو وضو کر لو اپنے منہ اور ہاتھ اور کہنیوں تک اور مل لو اپنے سروں کو اور پاؤں اور ٹخنوں تک (سورۃ مائدہ آیت ۶)

فرض تے چار وضو دے اندر آکھیا رب جہاناں
اٹھو طرف نماز تسیں جو ٹولہ اہلِ ایماناں
فرض تساڈے اُتے پہلوں دھوون مُکھ دہاناں
پھر دونویں ہتھ کھونٹریاں تائیں سر دا مسح آساناں
پیر دونویں بھی گٹیاں تائیں دھوون مسلماناں
چھٹا پارہ سورۃ مائدہ ویکھو کھول قرآناں

• ٹولہ۔ گروہ • دہاناں۔ منہ • کھونٹریاں۔ کہنیاں

وضوٗ حضرتِ شیعہ

ایہو وضو شیعہ صاحب نے کیتا شروع پچھوہاں — کرن مسح پیراں دا پہلے جو وچ مُوتر گوہاں
ہک دو انگلیاں رکھ پیراں تے پھر دھوون ہتھ مونہاں — تھوڑا پانی چوپڑ چاپڑ اُتے وگ دیاں کھوہاں
دھوتا منہ ان دھوتے جیہا نہ ایہاں نہ اوہاں — ہوئے تابع ابن سبا دے بُھل گئے نے سوہاں
وچ وضو دے دھوکا کھا کے شیعہ لیندے نُوہاں — کیتی ترک مباحاں کولوں پے گئے وچ مکروہاں
چھڈ کے باغ محمدی تائیں چرن بیگانیاں جوہاں — بن گئے امتِ ابن سبا دی ہو گیا عقل تلوہاں
دنیا پچھے دین گنوایا نفع نہ کیتا دوہاں — من یضللہ فلا ھادی پیا مغز کھپانہ توہاں

قد افلح المومنون الذین ھم فی صلواتھم خاشعون ط

کام نکال لے گئے ایمان والے جو اپنی نماز میں جھکنے والے ہیں ۔ (سورۃ المومنون آیت ۱-۲)

پا گئے چھٹکارا مومن رب سچا فرماوے — وچ نماز اپنی دے جے کوئی خاص بہرا ڈر رکھاوے
خاشعون دا مطلب شاعر کر تفسیر سناوے — ڈر دا رب دے خوفوں ہرگز نہ ہتھ پیر ہلاوے
باہج قیام رکوع سجوددوں حرکت مول نہ پاوے — تا جو خوف خدا دے کولوں مردہ سمجھیا جاوے
اول تاں ایہہ حضرت شیعہ طرف نمازاں نہ آوے — جے آوے ہتھ پیر ہلاوے ذرا آرام نہ پاوے
ایڈی کھل دعائیں کارن وچے ہتھ اٹھاوے — بھیڑا ڈھگا، تیج تھوریٹرا پٹھے بہتے کھاوے
ٹھیکہ پورا کر کے ہر کوئی مالک تیک بلاوے — کیتے باہج منگے مزدوری شیعہ نہ شرماوے
رفع یدین دعائیں وچ بن عذروں نہیں بھیدے — اوہ بھی دو وقت رلی نمازاں پڑھیاں وقت حریدے
شیعہ لوک نمازاں اندر دو دو وقت ملاون — مغرب، خفتاں پڑھن، تے پیشین دیگر نال رلاون
جنگ دے ویلے پاک محمدؐ تھوڑا کھانا کھاون — بھنگڑے ویلے حضرت شیعہ من من اندر پاون
جنگ دے ویلے سرورِ عالمؐ پڑھ تکبیر سناون — بھنگڑے ویلے حضرتِ شیعہ بے سُرگانے گاون
جنگ دے ویلے سست نہ ہونا لوکاں نوں فرماون — بھنگڑے ویلے حضرت شیعہ خاص بدھو بن جاون

- پچھوہاں ۔ الٹا ۔ جوہاں ۔ کھیت ۔ سوہاں ۔ قسماں ۔ تلوہاں ۔ پیچھے رہ گیا ۔ بھیڑا ڈھگا ۔ خراب بیل ۔ تھوریٹرا ۔ کم
- من یضللہ فلا ھادی لہ ۔ جس کو اللہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

CS CamScanner

سلام سُنّی وسلام شیعہ

قال اللہ تعالےٰ واذا حُیّیتم بتحیۃٍ فحیّوا باحسن منھا او ردّوھا ان اللہ کان علی کل شیئٍ حسیبا اور جب تم کو دعا دیوے کوئی تو تم بھی دعا دو اس سے بہتر یا وہی کہو الٹ کر بے شک اللہ ہے ہر شے کا حساب کرنے والا۔ (سورہ نساء آیت ۸۶)

واذا حییتم ویکھو کھول کے پنجواں پارہ — حکم فحیّوا باحسن والا سن توں برخوردارا
رب فرماوے جیہڑے ویلے دتے وِچ سلاماں — وِچ جواب انہاں دے بہتیاں سُکھ ہنیاں کرو کلاماں
۱ سلام عبادہ الّذین اصطفےٰ ہے اللہ فرمایا — جنیاں ہویاں بندیاں تے ہے رب سلام پہنچایا
۲ وسلام علی من اتبع الھدیٰ کہیا خود سرکاراں — سنت مذہب ؑالیاں اتے ہون سلام ہزاراں
۳ سلام علی نوح آیا سمجھیں یار نگیتے — سلامٌ قولا ویکھو پیارے وِچ سورہ یٰسینے
۴ والسلام علی یوم ولدت مطلب ایس سلاموں — یعنی وِچ لڑکپن بولیا عیسٰیؑ ایس کلاموں
۵ سلام علی ابراھیم ویکھو پارہ سولاں — قرآں لفظ سلاموں بھریا جس جائی میں بھولاں
۶ سلام طبتم بھی فرمایا سن شیعہ اخباراں — ویسی رب سلام بہشتیاں تائیں روز شماراں
۷ یحشھم یوم یلقونہ سلام کہیا رب تبارک — اپنے فضلوں مومناں تائیں دتی رب مبارک
ایہہ سلام نصیب کیتا ہے اللہ سنیاں تائیں — شیعہ ہور سلام بنایا اوہ بھی آکھ سنائیں
حضرت شیعہ ایس سلاموں ترک اجیہی کیتی — یا علیؓ دی مدد بلاون جیہڑھ سلاموں سیتی
عقل انہاں دے دا پیمانہ ہو گیا بھیتی بھیتی — آیت نص حدیث نبیؐ دی کیتی دلوں کنڈیتی
بن ملنگ نہ سنگ شرع دی پیون بھنگ پلیتی — ستے بھاگ نہ واگ ولاون راگ سناون ٹیٹی
احمق کورے مارے جھورے ہوڑیاں ہون چپیتی — نال مسیت پریت نہ ہرگز نیت بری کر نیتی
مدد یا علیؓ دا کہنا غلطی اس وِچ بھاری — یا مخاطب حاضر کارن غائب کنوں بیزاری
شاید اہل علم جو شیعہ کرسن نہ انکاری — جاہل تائیں خبر نہ کائی کمری بے اعتباری
سمجھ علیؓ دی پل پل ہر مومن مددگاری — ایہہ پر آکھن یا علیؓ کر میری مددگاری

CamScanner

مدد پیر علیؓ دی پل پل ہر مومن درکاری ایہہ پر آکھن یا علی کر میری مددگاری
او بھی جگہ سلام نہ آکھے کھول دساں گل ساری
آکھے بعد نماز مدد کر یا علیؓ سو واری

۱؎ سلام ہے اس کے بندوں پر جن کو اس نے پسند کیا ۲؎ اور سلام ہو اُن پر جنہوں نے ہدایت کی پیروی کی۔ ۳؎ سلام ہو نوحؑ پر ۴؎ اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا ۵؎ سلام ہو ابراہیم پر ۶؎ سلام پہنچے تو پہ تم لوگ پاکیزہ ہو ۷؎ دعا ان کی جس دن اس سے ملیں گے سلام ہے۔

شیعہ بے ادب

بھانویں حرکت نفسوں شیعہ سنت تھیں مکھ موڑے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے
ہتیاں اُتے بنھ دستاراں پئے بھیجیندے گھوڑے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے
روضے پیر شبیرؓ دے بھانویں گلی گلی وچ ٹورے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے
بھانویں دین مایاندے منہ تھیں مرشیے پئے جوڑے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے
آکھے لگ کے ابن سبا دے بھانویں ہوئے اجوڑے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے
نام متعہ دا رکھ کے بھانویں رنوں خصم وچھوڑے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے
بھانویں پوست بھنگاں پیندے اگے ناؤں دوڑے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے
خواہ اصحاباں تیک مریندے نال سبابے ڈنر توڑے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے
خواہ حقے نوں چمڑے رہندے وانگوں ڈھک مروڑے
عابد تائیں مار ہتھکڑیاں قید نہ کر دے توڑے

ویکھو ایہہ نقال گھروگی وچ ہا ہو رب بوڑے
وانگ شیطاناں دیون دھوکے نہیں مومن بھوڑے

• خصم - خاوند ○ وانگ - طرح ○ ڈھک مروڑے - تماکو کو ہاتھ میں باریک کرنا

صبوری امام حسین علیہ السلام

پیر امام حسینؑ جیہا کسے ماں نہ صابر جنیاں   عاشق نوں معشوق آزمایا موجب ایہو بنیاں

سچا عشق حسینؑ ولی دا دعویٰ کیتا گھنیاں   جان تے مال تصدق کیتا طرف رضا دی تنیاں

بے شک پیر شبیرؑ شہنشاہ ساریاں اہل ایماناں   صابر اس دے جیہا نہ کوئی روسن وچ جہاناں

اس دے تابعداراں تائیں چاہے صبر کماناں   بے صبراں دے کولوں بھائیو پیر شبیر بیگاناں

صابر پیر مرید بے صبرے ماری عقل حیواناں   بدعا محکم حضرت شیعہ بے صبری دا گاناں

دس گیا ابن سبا یہودی مکر فریب بہانہ   اوسے اُتے قائل ہوئے کیتا دین ویرانہ

پیر شبیرؓ نوں دیا صبروں رب قدیر خزانہ   لیا خرید شریر شمر نے بے شک دوزخ خانہ

اے شیعہ کیوں پٹ پٹ مویں تیری بے عقلی ہے   ویکھ کتاب دیوان علیؑ جو خود تصنیف علیؓ ہے

وقت وفات وصیت کیتی جس دا نام وصی ہے   کہیا اے فرزند حسیناؓ میری جان چلی ہے

رکھیں یاد نصیحت میری ایہہ فرمان نبیؐ ہے   ظلم کریسی تیرے اُتے ٹولہ ہک شقیؔ ہے

صبر کماویں صبر نبھاویں ایویں رب لکھی ہے   اگلے کل پیغمبراں تھیں نہ ہو و نہار مٹی ہے

ظاہر دکھتے وچ حقیقت تیرے حق بھلی ہے   کل نفس ذائقۃ الموت لکھیا اس گلی ہے

کہیا حسینؓ اے قبلہ تیرا کہنا سچ صحیح ہے

انشاء اللہ صبر نبھاساں جان جس وچ جی ہے

• جنیاں ۔ پیدا ہوا ۔ جنا • تنیاں ۔ ثابت قدم ہوا • گھنیاں ۔ بڑا ۔ گہرا • تصدق ۔ قربان • شقی ۔ دشمن

• قدیر ۔ قدرت رکھنے والا ۔ کل نفس ذائقۃ الموت ۔ ہر ایک نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

مقولہ شاعر

ایس مصیبت والیاں خبراں ہیسن اگے آئیاں ... بھیجیاں سائیاں سر پر چایاں واہ توڑ نبھایاں
قدر معشوقاں دا اوہ جانن جنہاں یاریاں لائیاں ... عاشق سر پہ بازی لاون جاناں گھول گھمایاں
بے قدراں نوں خبر نہ کائی نہیں جنہاں آزمایاں ... پیٹ پیٹ کے منہ سینہ بھنن ایہہ کی کیتو سائیاں
کیہڑی گل دا لماں پٹنا پایا ابن سبائیاں ... کیوں حسینؓ آزمایا اللہ کیوں ایہہ عزتاں پایاں
کیوں نبیاں سرداراں بہشتیاں ہیٹے ڈاڈھیا سائیاں ... کیہڑی گل دا پٹنا پایا ابن سبا دے بھائیاں
یاد نہ رہیا رافضیاں نوں ، یاد نہ رہیا رافضیاں نوں جو حیدر فرمایاں
پٹن آپ پٹاون دھیاں بھیناں تے بھرجائیاں

عبرت برائے عترت

وچ عاشورے لائق آہا سید اہل شیعاناں ... وعظ مصیبتاں وچ سناندے سدکے اہل ایماناں
سید منبراں تے چڑھ بہندے ہتھ وچ نپ قرآناں ... کہندے سنیوں ساڈے کولوں رب دا ایہہ پرواناں
نازل رب نبیؐ تے کیتا جو سی ساڈا نانا ... ایسے اتے عمل کماؤ چھوڑو کم شیطاناں
ہے قدیمی ویری شیطان کہیا رب جہاناں ... بے شک شیطان کافر مڈھو ہے دشمن انساناں
پھر کہندے جو نال حسینؓ دے کیتا رب ہر جاناں ... ہے ایہہ کم خدا دا اپنیاں یاراں نوں آزماناں
ولنبلونکم بشیٔ آیا وچ جنہاں دیاں شاناں ... بیشک اوہناں تیک کہیندا رب انعام ارزاناں
وت سناندے لوکاں تائیں صبروں کھول بیاناں ... ان اللہ مع الصابرین پھر کس غم دا کھانا
کیڈے سوہنے لگ دے سید کر دے ایہہ سمیاناں ... ہے افسوس قرآنوں کنڈ کر پٹنا تے پڑانا
اہل تشیعو نام خدا دے ضداں تیک وسجاؤ ... پکڑو چالا سنت والا پٹنے تھیں ...
اتے شرع رسول اللہ دے محکم قدم ٹکاؤ ... پاک کلام خدا دی ...
ماتم پیر شبیرؓ ولی دا پٹ پٹ نہ سہاؤ ... خاص نبیؐ تے آل نہ...

CamScanner

منبراں تے چڑھ لوکاں تائیں وعظ قرآن سناؤ ڈھولک نا دتے کنٹھے ونگاں سازبیاض مٹاؤ
مسجد وچ رل پڑھو نمازاں پیش امام بناؤ محفل اتے اماماں واڑے چھوڑو درجے پاؤ
اماماں سندا واڑا سدکے بھیڈاں نال رلاؤ ایہہ بے ادبی ایہی نہیں خوف خدا دا کھاؤ
کرکر نقلاں پاکاں سندیاں جاہلاں تیک رووؤ
جڑاں فیر اسلام دیاں کپو نہ خود نوں شرماؤ

خاتمہ

کر منظوری یارب پوری ایس رسالے تائیں غلطی کریں معاف صحیح تھیں بخشیں جرم خطائیں
خدمت اہل سنت دے وچ پھر میں عرض سنائیں ویکھیں غلطی شعر اندر یا مسلہ غلط کدائیں
شیعہ وانگ نہ کریں تبرے نہ کوئی شور مچائیں لے کے قلم صحیح بناویں غلطی دور ہٹائیں
کریں معاف جے صاف نہ ہووی یعنی پردہ پائیں پڑھ کے حق مصنف دے وچ مومن کرن دعائیں
صحت نال جو ایں اللہ ایمان ساتھ چلائیں پاک جمال رسول اللہ دا اکھیں نال وکھائیں
شاد آباد رکھیں سبھناں نوں دشمن مار مکائیں وقت اخیر زبان میری نوں کلمے نال ہلائیں

نام رسالہ مرتضویہ رد شیعہ وچ بھائی
تیراں سو چونتری ہجری ۱۳۳۴ عاجز قلم چلائی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؐ

0300-4128993

سید غلام مرتضےٰ شاہ
ضلع جھنگ
۱۳۳۴ھ